# حفظ الایمان

(من تصنیف)

(حضرت) سید علی شاہؒ سید کیتھلی

بمعہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رسالہ الموسوم بہ

# "حفظ الایمان"

(من تصنیف)

حضرت سید علی شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ کیتھلی

☆

**تکمیل و تصنیف**

(سنہ تصنیف ۱۲۶۸ھ مطابق ۱۸۵۲ء)

اصل سے نقل از سید محمود حسن گیلانی

بمقام کیتھل ۲۷ر نومبر ۱۹۳۰ء

اتمام ترمیم و تلخیص بمقام قبولہ ضلع منٹگمری

یکم اپریل ۱۹۵۹ء بروز ابتداء نقل ترمیم شدہ نسخہ

۲۸ر مئی ۵۹ بروز جمعرات

Marfat.com

# تعارف مصنف

## (حضرت)سید علی شاہ سید کیتھلیؒ

آپ کیتھل ضلع کرنال میں پیدا ہوئے شہرہ آفاق بزرگ حضرت شاہ سکندر قادریؒ نبیرہ حضرت شاہ کمال کیتھلیؒ کی درگاہ کے سجادہ نشین تھے انہوں نے فارسی زبان میں تصوف کے موضوع پر کچھ رسائل اور کتابیں تصنیف کیں۔آپ فارسی کے علاوہ اردو میں بھی شعر کہتے تھے۔سید، آتش، ذوق، غالب، مومن اور ناسخ کے معاصر ہیں۔

آپ کی غزلیات میں خواجہ میر درد کا رنگ غالب ہے۔دیوان سید (قند نبات) کے نام سے فخر برادران شیخوپورہ نے کچھ عرصہ ہوا آپ کا دیوان شائع کیا ہے۔جس میں غزلیات کے علاوہ رباعیات چار مخمس اور ایک ترکیب بند شامل ہے آپ نے اس کے علاوہ رسالہ حفظ الایمان اور رسالہ نور الایمان لکھے ہیں۔سید کی شاعری میں غیر معمولی احتیاط نظر آتی ہے۔وہ انہی کیفیات اور واردات کو بیان کرتے ہیں۔جنہیں وہ اہل ذوق کے سامنے اعتبار کے ساتھ پیش کر سکیں۔

سید کی شاعری کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے۔کہ انکے یہاں عشق حقیقی اور عشق مجازی کا بیان اسطرح کیا گیا ہے۔کہ وہ ایک ہو گئے ہیں۔مگر الگ الگ شناخت بھی رکھتے ہیں۔سید کے لئے تصوف برائے شعر "گفتن خوب است" کا معاملہ نہیں۔بلکہ اس جذبہ عشق کا اظہار ہے۔جس سے وہ مغلوب ہیں۔سید کے یہاں صوفیانہ فکر اور جذبہ کی توانائی اور تجربے کی گرمی سے ہم آہنگ ہو کر ایک منفرد شاعرانہ پیرائے میں ڈھل گئی ہے۔جس دور میں آپ پیدا ہوئے یہ زمانہ بڑی ابتلا اور کرب کا تھا۔مغلیہ

Marfat.com

سلطنت کی عمارت انکی آنکھوں کے سامنے زمیں بوس ہوئی۔احمد شاہ ابدالی کے حملوں کے علاوہ انگریزوں کے حملوں نے ملک پر جو اثرات چھوڑے ان کو سید نے اپنے دل کے نہاں خانوں میں محسوس کیا۔بعض اشعار اپنے اس دور کی ترجمانی کرتے ہیں۔آپ نے 6 رجب 1877ء کو کیتھل میں انتقال فرمایا۔

حاشیہ۔

(1) فخر برادران ناشران کتب رسول پورہ طارق روڈ شیخو پورہ۔

Marfat.com

# مناجات باری تعالیٰ

یا اللہ العالمین فریاد رس        در جہاں جز تو ندارم ہیچ کس
یا غفور و یا ودود و یا کریم        یا وہاب و یا رؤف و یا رحیم
یا سمیع و یا علیم و یا بصیر        یا حفیظ و یا رقیب و یا قدیر
یا کبیر و یا متین و یا جلیل        یا معزو یا مذل و یا وکیل
کر عطا دنیا میں نور دل مجھے        اور کی جو صاحبِ منزل مجھے
فضل تیرا مجھ پہ دائم ہو نزول        اور دعا ہوتی رہے ہر دم قبول
رکھ نظر رحمت کی ہر آن اے خدا        اور نہ رکھ مجھ کو حفاظت سے جدا
دور رکھنا نفس اور شیطان سے        دن قیامت کے اُٹھوں ایمان سے
فرض تیرا مجھ سے کب ہووے ادا        میں ہوں تجھ درگاہ اقدس کا گدا
نعمتیں جو تو نے کی ہم کو عطا        یا الٰہی وہ بھی تیرا فضل تھا

تیری بخشش بے عوض اور بے بدل
شکر سے یا رب سدا ہم ہیں خجل

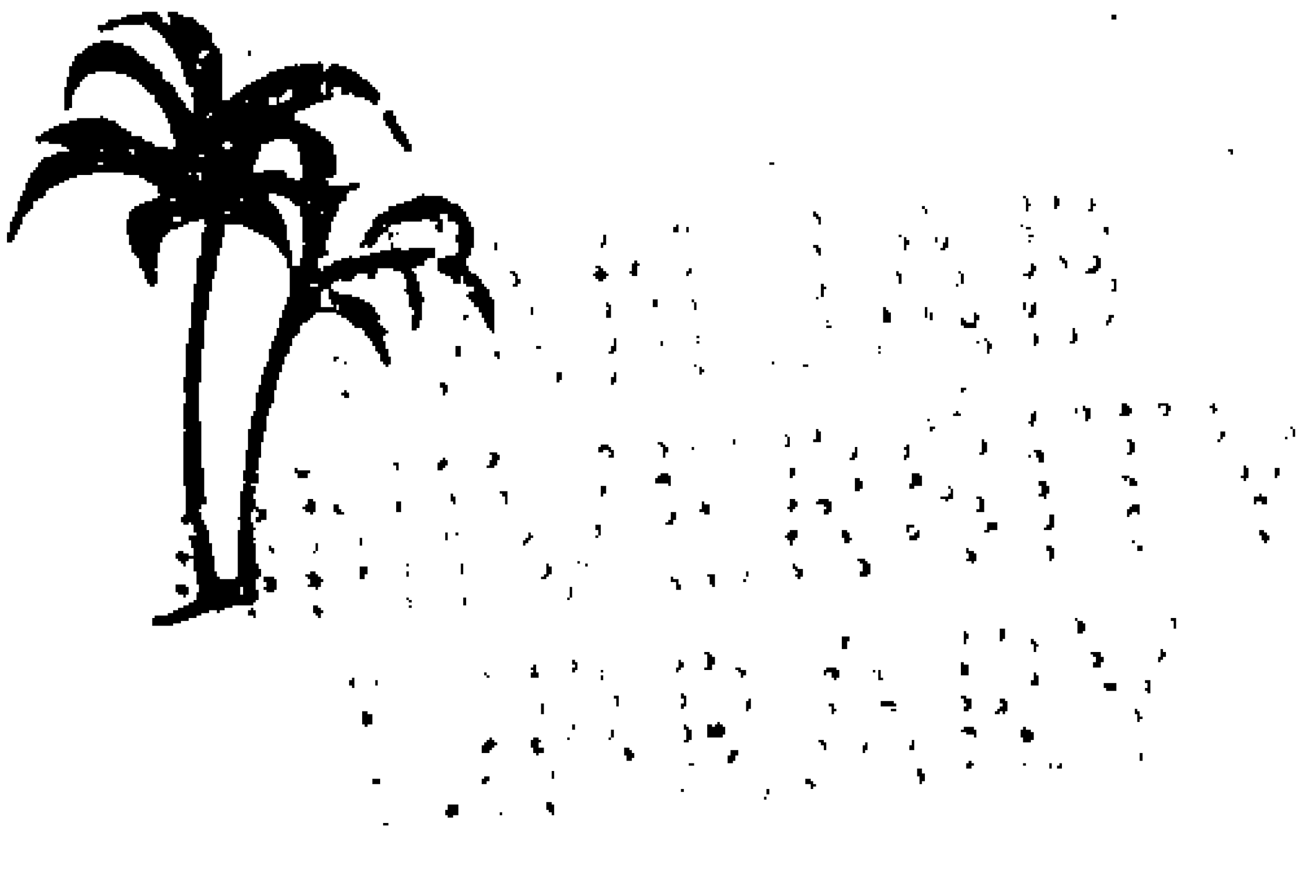

Marfat.com

# نعت حضرت سید المرسلینؐ و شفیع المذ بینؐ

احمد مرسلؐ نبی آخر زماں
روزِ محشر ہے شفیع عاصیاں

وہ محمدؐ رحمت العالمین
فخر جملہ اولین و آخرین

گر نہ ہوتا وہ عنہ کون و مکاں
یہ ربوبیت نہ ہوتی پھر عیاں

دیکھ کر توریت میں اوصاف شاہ
حضرت موسیٰ پکارے یا اللہ

ہے محمدؐ مجھ سے افضل اور جمیل
حق نے فرمایا کہ ہاں تو ہے خلیل

وہ مرا محبوب اور معشوق ہے
نور سے اس کے یہ سب مخلوق ہے

ہم نے رتبہ یہ محمدؐ کو دیا
حشر میں مالک شفاعت کا کیا

جو زباں سے اپنی فرماوے گا وہ
مدعائے حسبِ دل پاوے گا وہ

سن کے موسیٰ نے یہ کی حق سے دعا
مجھ کو یا رب اس کی امت سے اٹھا

حضرت عیسیٰ علی ہذالقیاس
ہر زبانِ حق سے کریں یہ التماس

مجھ کو یا رب بھیج دنیا میں شتاب
کلمۂ طیب سے تا ہوں فیض یاب

نائب حضرت امام المرسلینؐ
مجھ کو کر اے خالقِ دنیا و دیں

دیکھنا حضرتؐ کی توقیرات کو
حشر کے دن اے قلم عن ماب کو

سر پہ تاجِ نور کاندھے پر علم
آئے گا میداں میں وہ شاہِ امم

نفسی نفسی سب پکاریں گے کھڑے
امتی کہہ کر وہ سجدہ میں گرے

حق یہ فرمائے گا اے میرے حبیبؐ
سر اُٹھا سجدہ سے رحمت ہے قریب

میں نے بخشی تیری امت کو نجات
سر اُٹھا سجدہ سے اے عالی صفات

Marfat.com

استنِ حنانہ کا احوال سن　　ہو مطیع امر اورمت سر کو دھن

وہ ستوں تھا تکیۂ شاہ عرب　　جب بیاں مسجد میں کرتے حکمِ رب

ایک دن اس جا نہ بیٹھے مصطفیٰؐ　　وہ ستوں رونے لگا خم کر قفا

اس طرح وہ درد سے گریاں ہوا　　جس سے دلِ اصحابؓ کا بریاں ہوا

شاہ نے پوچھا کہ تو نالاں ہے کیوں　　کیا سبب آنکھوں سے جاری اشک خوں

اس نے یوں کھولی بحکمِ حق زباں　　میں تیری فرقت سے ہوں نعرہ زناں

ہے حقیقت سے مری واقف خدا　　یا رسول اللہ نہ ہوں مجھ سے جدا

اس جدائی سے مرا خوں دل ہوا　　اب مجھے رہنا یہاں مشکل ہوا

شہؐ نے فرمایا نہ ہوا اندوہ ناک　　دل میں رکھ میری محبت کا تپاک

تو بہشتی ہو گیا اب غم نہ کر　　تجھ کو جنت میں کریگا حق شجر

اے قلم تو کس لئے خاموش ہے
ہوش کر کیوں مست اور مدہوش ہے

کر رقم توصیفِ سردار رسل　　تا بنے جنت میں تو بھی شاخ گل

سن کے وہ کہنے لگی با چشمِ تر　　آپ کا کہنا بجا ہے سربسر

آسماں گر صفحہ قرطاس ہو　　چند دریائے سیاہی پاس ہو

اور بنیں ہم شکل خامہ سب شجر　　وصف حضرتؐ کے لکھیں جن و بشر

اتنے عرصے میں قیامت ہو بپا　　کچھ نہ پاوے ابتدا و انتہا

ہے یہی بہتر کہ پڑھ ان پر درود
اس ذریعہ سے میسر ہو کشود

Marfat.com

# (وہ رفیقِ شاہ دیں فی الغار ہے)

حضرت صدیقؓ صادق یار ہے
ثانی اثنین اذ ہما فی الغار ہے

دین میں داخل ہوا بے معجزہ
حق نے سب رتبوں میں وہ کامل کیا

بعدہٗ حضرت عمرؓ فاروق ہے
گوہرِ عرفاں کا وہ صندوق ہے

حامیٔ دیں قاتلِ کفار وہ
ہے بلا شک دین کا سردار وہ

تھا شریعت میں یہاں تک اہلِ عدل
اپنے بیٹے کو کیا فی الفور قتل

ان سے پیچھے حضرت عثمان غنیؓ
شرع اور اسلام کو دی روشنی

اہلِ حق اور معدنِ علم و حیا
پوجنے والے خدا کے بے ریا

جان و دل سے تھے وہ قربانِ رسولؐ
پیشوا سب اپنے یارانِ رسول

پھر ہوئے ختم الخلافت مرتضیٰؓ
کیا لکھوں یارو میں شرفِ مرتضیٰؓ

حیدر کرارؓ شاہِ دین پناہ
کفر و بدعت کو کیا یکسر تباہ

پھر ہوئے شہزادے ان کے نورِ عین
اولاً حضرت حسنؓ دوئم حسینؓ

نسل میں حسنین کے بارہ امام
حق تعالیٰ نے کیے با فیضِ عام

جانشین ان کے ہوئے محبوبِ پاک
کیمیا ہے ان کے دروازہ کی خاک

تا قیامت وہ ہوئے پیرانِ پیر
بے شبہ اُفتادگاں کے دستگیر

فیض حضرت مجھ سے کب ہووے بیاں
بہجتہ الاسرار میں لکھا عیاں

(پندرہ لاکھ) آپ سے کامل ہوئے
پیشوائے دین و صاحب دل ہوئے

جب کہا حضرت نے میرا قدم
اولیاء کے دوش پر ہے لا جرم

Marfat.com

جو کوئی اہل صفا منکر ہوا
مبتلائے غصہ داور ہوا

شک ہوا اک شخص کو لاحق وہاں
یعنی حق ہے جو کہا شاہِ جہاں

جس قدر موجود ہیں اب اہلِ نور
نقش پا ہے دوش پر ان کے ضرور

آپ سے آگے جو گزرے ہیں اولیا
دوش پر ان کے کہاں ثابت ہوا

عالمِ رویاء میں دیکھا اک مقام
ہیں وہاں رونق افزا بارہ امام

ایک بچہ کو لئے ہیں دوش پر
کر رہے تقبیل چشم و گاہ سر

دست بستہ اس نے پوچھا یہ صغیر
کون ہے ؟ فرما دیا پیرانِ پیر

یہ ہمارا لختِ دل ہے نورِ چشم
دیکھنے سے اس کے ہیں مسرور ہم

دین کو کامل کرے گا یہ پسر
کفر وظلمت دور ہونگے سر بسر

دیکھ کر احوال کو اور جاگ کر
جا گرا قدموں میں شہ کے بھاگ کر

اس نے پھر رو کر کہا اے بادشاہ
بخش دے میری خطا ہوں عذر خواہ

شاہ بولے تیرا شک زائل ہوا
عرض کی میرا یقین کامل ہوا

## حضرت خواجہ اجمیریؒ

خواجہ ہند الولی سلطان دیں
ہند میں روشن کیا دین متین

شرع اور اسلام کو ظاہر کیا
اپنے جد کے نام کو ظاہر کیا

ہند میں آیا تن تنہا وہ شاہ
کفر و ظلمت کر دیا یکسر تباہ

خواجہ صاحبؒ کے طفیل اب ہر مقام
بن گیا ہے ہند میں دار السلام

ہم پہ حضرت کا بہت احسان ہے
جو نہیں مانے وہ بے ایمان ہے

Marfat.com

## حضرت شاہ ولایت کیتھلیؒ

شاہ ولایتِ پیشوائے صوفیاں
شیخ کامل رہنمائے صوفیاں
اس قدر تھے صوفیوں میں اہلِ راز
پڑھتے بیت اللہ میں پانچوں نماز
والئی کیتھل ولی اللہ تھے
کاملوں میں بسکہ عالی جاہ تھے
صاحب دل تارک دنیائے دوں
ہے کرامت شاہ کی حد سے فزوں
کیا کروں اوصاف حضرت کے بیاں
اس قدر مجھ میں نہیں تاب و تواں

## حضرت سید شاہ کمال قادریؒ و شاہ سکندر روس الاولیاء قدس اسرارہم

کمترین اولاد حضرت شاہ کمالؒ
سید عاصی فقیر ذو الجلال
رہنے والا قصبۂ کیتھل کا ہے
جو کہ طالب عالم و کامل کا ہے
کچھ بیان کرتا ہے اپنے حسب حال
پیش ارباب فضیلت اور کمال
آئے تھے کوفہ سے حضرت بادشاہ
ملک ہندوستان میں طے کر کے راہ
غوث الاعظم پیر کی اولاد ہیں
اہل دل اور صاحب ارشاد ہیں
پہلے متوطن ہوئے ملتان میں
بعدہٗ کی سیر ہندوستان میں
خاص کیتھل کو کیا اپنا مقام
طالبان حق کو بخشا فیض عام
سینکڑوں انساں کئے روشن ضمیر
اولیاء اللہ میں ہیں بے نظیر
عہد میں اپنے وہ لاثانی ہوئے
ثانی محبوبِ سبحانی ہوئے
جس کو دیکھا از نگاہ پُر غضب
معرفت اس کی ہوئی پل میں سلب
تابہ کیتھل کوئی پیش آیا نہیں
ایسا غالب اور کا سایہ نہیں

Marfat.com

بعدہٗ شاہ سکندر دیں پناہ
صاحب سجادہ ہیں باعزّ و جاہ

شاہ شاہاں اور روس ان کا خطاب
قلب روشن آپ کا چوں آفتاب

لکھتے ہیں حضرت مجدد نقش بند
اپنے ملفوظات میں اے ہوشمند

چہرۂ خورشید کی جانب نظر
خوب کرسکتا ہوں بے خوف و خطر

اتنا روشن ہے مگر حضرت کا دل
دیکھنے سے آنکھ ہوتی ہے خجل

## عرض مصنف

عرض اب مری سنو اے اہل فن
کچھ نہیں آتا مجھے شعر و سخن

دیکھ کر اس وقت ملانوں کا حال
ہو گیا دل میں قلق پیدا کمال

گر کہیں سہو و خطا ہووے عیاں
عفو کی جو اے گروہ دوستاں

اولیاء اللہ جو ہیں مقبول رب
شوکت دینِ محمد کے سبب

حق میں ان کے بے ادب ہونے لگے
آپ ڈوبے خلق کو کھونے لگے

جن سے پھیلا ہند میں دینِ نبیؐ
بدعتی ان کو یہ بتلاویں غبی

مجلس حضرتؒ میں جو پہنچے سدا
جسم کو اپنے کہیں ان سے بھلا

آپ حضرتؒ کو کبھی دیکھا نہیں
خواب میں بھی دور سے اے مؤمنین

دیکھ خورم کا رسالہ بے خبر
مولوی ہو کر پھریں ہیں در بدر

وعظ کہنا صاف دنیا کے لئے
بھاگنا تا قاف دنیا کے لئے

واسطے دنیا کے مسجد میں رہیں
جن مسائل سے ملے زر وہ کہیں

Marfat.com

ہر طرح کرتے ہیں دنیا کو حصول
ظاہرا مؤمن ہیں اور باطن میں غول

جو کوئی ہیں نیک بخت اور اہل دین
اس مذمت بیچ میں وہ داخل ہیں

''حفظ الایمان'' اس رسالہ کا ہے نام
خون دل کھا کر کیا میں نے تمام

حق تعالیٰ دے مجھے اجر و ثواب
اور رہے جاری ہمیشہ یہ کتاب

## مذمت منکرانِ شریعت وطریقت
## کہ خودزاددرویش نام کردہ طریق
## خودرائے اختیارنمودہ اند

لکھ چکا ہوں عالمانِ سُو کا حال
اب سنو مصنوعی درویشوں کا حال

ریش اور مونچھیں منڈا کر خوش ہیں
بنتے ہیں ہمشکل شیطان یہ لعیں

دھر کے اک کاندھے پہ سوٹا سرخ رنگ
نام زد کرتے ہیں اپنے کو ملنگ

فرض واجب اور سنت سے ڈریں
ڈھول کے آگے لگیں کرنے دھمال

باندھ کر اپنی کمر سوٹا سنبھال
سینکڑوں اسلام میں بدعت کریں

ایک فرقہ اس جہاں میں اور ہے
ناچتے پھرنا یہ ان کا طور ہے

واسطے پیسہ کے کو دیں در بدر
کچھ نہیں رکھتے خدا کا دل میں ڈر

ایک ایسے ہیں سدا پیویں شراب
شرع کے منکر ہیں یہ خانہ خراب

گو کوئی پوچھے فقیری کا نشان
چشتیہ اپنا بتاویں خانداں

کوئی یوں بولے کہ ہم ہیں نقشبند
یا کہیں ہم قادری سب سے بلند

سہروردی کوئی کہلاتے پھریں
مال مردم مکر سے کھاتے پھریں

جن بزرگوں کے یہ کہلاویں فقیر
ہیں کتابیں ان کی دنیا میں کثیر

Marfat.com

کون سے حضرت نے لکھا یہ طریق
ان سے پوچھا چاہیے ہو کر شفیق

وہ تھے مالک شرع اور اسلام کے
تم فقیران کے ہوئے ہو نام کے

بلکہ یہ ڈر ہم کو ہے یوم الحساب
صاف وہ حضرات دیں تم کو جواب

کس لئے کرتے نہیں تم پیروی
تم کو بہکاتا ہے شیطان غوی

اس طریق بدلے اب توبہ کرو
سر کو اپنے جلد سجدہ میں دھرو

پیروی حضرات کی کرتے رہو
اپنے خالق سے سدا ڈرتے رہو

تشریح آئیہ: "من کان فی ھذا عمی فھو فی الآخرۃ اعمی".

## (ترغیب ترک دنیا)

عرض کرتا ہوں میں سینہ صاف سے
مومنوں سننا ذرا انصاف سے

حق و باطل میں کریں ہر دم تمیز
ہے یہ کار دوستانِ حق عزیز

حکم مولا کا ادا کرتے رہے
ہر نفس اسلام میں مرتا رہے

مل نہیں سکتی یہ مہلت بار بار
اس کو آواگون مت کی جو شمار

یہ جو فرماتا ہے اب ربِ قدیر
جو یہاں اندھا وہاں کا بھی خریر

مولوی معنے کریں اس طرح پر
کان سے دل کے ذرا سن اے پسر

جو یہاں اسلام سے اندھا رہا
امر اور احکام سے اندھا رہا

اس کو دیدار خدائے ذوالجلال
روضۂ رضوان میں ہے ملنا محال

زندگی میں تھا وہ منکر بد سرشت
اس کو کب حاصل ہو دیدار بہشت

Marfat.com

صاحب دل یوں کریں معنی بیان
ہو ذرا متوجہ لکھتا ہوں عیاں

جس کے ہے کچھ قلب میں انوار حق
اس کو حاصل ہوویگا دیدار حق

اہل دل رکھتے نہیں جنت سے کار
ان کا مطلب زہد سے دیدار یار

ہے بہشت اک باغ صنع کردگار
اس میں داخل ہونگے جو ہیں نیکو کار

ہے لقاء موقوف بر انوار دل
ہو شفا در قلزم زخار دل

کوئی شے یارو بفردوس بریں
دولت دیدار سے بہتر نہیں

یہ نہ حاصل ہو ٹھکانا کچھ نہیں
روضۂ رضوان میں جانا کچھ نہیں

اب مری یہ عرض ہے اے مومنو!
ملتفت ہو کر ذرا اس کو سنو

حق نے تم کو راہ پیغمبر دیا
نور سے سینہ تمہارا بھر دیا

چاہے اب فکر نور دل کریں
اور حاصل صحبت کامل کریں

خواہش دنیا کرو ایک بار دور
حق نے فرمایا اسے دار الغرور

مصطفیٰ اس کو کہیں مردار یار
طالب دنیا سگ مردار خوار

جتنے تھے اصحاب حضرت کے تمام
کچھ نہیں رکھتے تھے اس قحبہ سے کام

دین اور دنیا بہم ہوتے نہیں
اہل دانش دین کو کھوتے نہیں

طالب دنیا مخنث اے عزیز
طالب عقبےٰ مونث اے عزیز

مرد وہ جو عاشق مولا ہوا
دو جہاں سے بہتر واد کے ہوا

یہ حدیث سید ابرارؐ ہے
صاف دنیا جنت کفار ہے

جو کہ مؤمن ہے یہاں محبوس ہے
واسطے کفار کے فردوس ہے

جس نے اس سے دل لگایا اے عزیز
خبر حسرت کچھ نہ پایا اے عزیز

Marfat.com

# دربیان تحقیق وحدت وجود وحدت شہود

اولیاء اللہ میں دو ہیں طریق
شرح کرتا ہوں مفصل اے رفیق

تا تجھے احوال سب معلوم ہو
اور خیالِ بدز دل معدوم ہو

تادم آخر نہ شک باقی رہے
بادۂ وحدت کا تو ساقی رہے

ایک کہتے ہیں کہ ہے وحدت وجود
دوسرے ناطق ہیں بر وحدت شہود

جو وجودی ہیں یہ ہے ان کا کلام
ہے کتابوں میں لکھا اے نیک نام

ذات حق موجود ہے ہر شے کے بیچ
جس طرح آواز پنہاں نے کے بیچ

خود صدف ہے اور خود گوہر ہے وہ
جس جگہ دیکھو وہیں ظاہر ہے وہ

آپ مسجد آپ ہی بت خانہ ہے
شمع ہے سوزِ دل پروانہ ہے

باغ میں ہمچو گلِ خنداں ہوا
خود ہو عاشق بلبلِ نالاں ہوا

خود فلک ہے اور خود خورشید ہے
ہر جگہ اس کا عجائب بھید ہے

جبکہ حاصل ہووے انسان کو کمال
محو ہوتا ہے ندوتِ ذوالجلال

جو شہود یہ ہیں وہ کہتے ہیں یوں
یعنی حق بے شبہ بے چون و چگوں

وہ ہے خالق اور سب مخلوق ہے
اور سب پیچھے ہیں وہ مسبوق ہے

بے ضد و بے کر ہے وہ ہر آن میں
سورۂ اخلاص پڑھ قرآن میں

مثل اس کے اور کوئی شے نہیں
گلشنِ قدرت میں اس کے دے نہیں

اب حدیث قدس کا مضمون سنو
اور کلامِ خالق بے چوں سنو

عرش و کرسی و زمین و آسماں
ہر بلند و پست و پیداؤ نہاں

کوئی شے اندر نہیں آتا ہوں میں
دل میں مؤمن کے سماجاتا ہوں میں

Marfat.com

مجھ کو دل میں مؤمنوں کے دیکھ تو    اس گھر کی خاک میں کر جستجو

یہ بھی اُسکی ہے حدیثِ خوش نما
جس نے جانا حق ہے اپنے نفس کا
اس نے پہچانا ضرور اللہ کو
جا ملا بے شبہ وہ اس راہ کو

نحن اقرب کی سنو آیت پدید    مصحفِ اشرف میں من حبل الورید
بیچ نفسوں کے تمہارے ہوں عیاں    غور سے دیکھو اگر اے مرد ماں
میں تمہارے ساتھ ہوں تم ہو جہاں    خفتہ و بیدار اور روز و شباں

الغرض رکھتے ہیں طرز اپنی جدا
یہ گروہ پاک مقبول خدا
قول ہر دو فرقۂ پر نور کا    حق سمجھ اور توڑ سر مغرور کا
ہے مقامِ انبیاء وحدت شہود    اولیاء کا حال ہے وحدت وجود
تو اگر سمجھا نہیں یہ اے عزیز    اولیاء پر طعن مت کر با تمیز
طعن سے ایمان تیرا جائیگا    دن قیامت کے خسارہ آئیگا
چاہیے سارے مسلمانوں کے تئیں    اس مقام اندر ذرا بولیں نہیں
شرع کے احکام سب مانا کریں
اور طریقت کو بھی حق جانا کریں

Marfat.com

# علم غیب کی حقیقت

عارف اور عالم میں اتنا فرق ہے — جو ہے عارف اس کا سینہ شرق ہے

عالماں کہتے ہیں از روئے کتاب — کاملاں لوح و قلم دیکھیں شتاب

علم غیبی تھا رسول اللہ کو — حق نے بخشا تھا مگر اس شاہ کو

حشر تک وارث ہیں اس کے اولیاء — علم غیبی ان کے سینہ میں بھرا

علم غیبی ہے خدا کے واسطے — اور اضافی اولیاء کے واسطے

اب حدیثِ مصطفیٰ سن مقال — کیا عجب فرما گیا وہ خوش خصال

حال دنیا مجھ پہ روشن اس طرح — دیکھتا ہوں ہاتھ اپنا جس طرح

ہفت جنت اور دوزخ کے تئیں — دیکھ لیتا وہ نبی پاکؐ دیں

تو بھی اب انکار دل سے دور کر — یہ نفاق اے یار دل سے دور کر

کیوں وہابی خارجی بنتا ہے تو — کس لئے اہل کجی بنتا ہے تو

اہل سنت کے قواعد کو نہ چھوڑ
دین احمدؐ کے فوائد کو نہ چھوڑ

## تشریح حلت و حرمتِ غناء مطابق قرآن و حدیث

یہ لکھا قاضی ثناء اللہ نے — فاضلِ دینِ رسول اللہ نے

در نکاح و عرس اور وقتِ جہاد — یا برائے رقت کامل عباد

قافلہ میں ان کے جائز ہے غناء — ساتھ سازوں کے بھی ہے بلکہ روا

وہ جو کوئی عاشقِ رحمٰن ہیں — موردِ انوارِ حق ہر آن ہیں

ان کے حق میں ہے عبادت لاکلام — راگ کا سننا ہمیشہ صبح و شام

Marfat.com

حق میں ناقص کے غنا نقصان ہے بہر کامل روشنی جان ہے

## تردید قول مولوی خورم علی

مولوی خورم علی نے ہے لکھا اپنی اک تصنیف میں یوں ایک جا
جس کو کہتے ہیں امام المرسلینؑ ہم پہ واجب کچھ ادب انکا نہیں
کیا عجائب اس کی لکھی ہے نظیر جس کے سننے سے نہیں پیر و صغیر
جس گھڑی موسیٰؑ کلیم اللہ گئے اور شعیبؑ و پاک دیں کے گھر رہے
بعدِ عقدِ دختر ماہ لقا ان کو حضرت نے عصا بخشش کیا
کچھ نہ موسیٰؑ نے کیا ان کا ادب کام سب کرتا رہا وہ خاص رب
اس لئے ہم پہ بھی کچھ واجب نہیں پاسِ آداب نبیؑ پاک دیں
آپ ڈوبے اور ڈبویا غیر کو بے ادب ہو کر کے کھویا غیر کو
بے ادب تنہا نہ دو خود را داشت بد بلکہ آتش در ہمہ آفاق زد
اب سنو اے مومنو اِس کا جواب مجھ کو اور تم کو خدا دیوے ثواب
حضرت موسیٰؑ شعیبؑ مقتدا دونوں پیغمبر تھے خاصانِ خدا
سارے نبیوں کے تئیں قرآن میں کر چکا حق لا نفرق شان میں
ایک سے گر دوسرے کی چیز کا ترک ہو جاوے ادب مت کر گلا
کس لئے رتبہ میں سب یکساں ہیں وہ رہنمائے ہر جن و انساں ہیں وہ
سید اولاد آدم مصطفٰےؐ بادشاہ ہر دو عالم مصطفٰےؐ
جبرئیلؑ اُن کا ادب کرتا رہا اپنے سر کو پاؤں پر دھرتا رہا

Marfat.com

انبیاء آداب حضرتؑ کا کریں
اہل عرفان نام بھی لیتے ڈریں

کفر میں داخل ہوا وہ لا کلام
جس نے کی بے ادبی خیر الانامؐ

جو کوئی قرآن پڑھے ہر صبح و شام
اور صلوٰۃ و صوم سے خوش ہو مدام

طاعتِ مولا میں جاگے ساری رات
حج کرے اور مال سے دیوے زکوٰۃ

الغرض یہ کام سب کرتا رہے
اور نہ حضرتؑ کا ادب کرتا رہے

نیکیاں اُس شخص کی معدوم ہیں
یہ نکات اکثر جگہ مرقوم ہیں

سب مسلمانوں کے دل رب غفور
اس عقیدہ کے رکھے دائم غفور

مذہب اپنا کر نہ دنیا میں نشر اے خارجی
تجھ سے واقف ہو چکا ہر اک بشر اے خارجی

سیدؑ اولاد آدم کو نہ کر بھائی خیال
بے ادب مت ہو قیامت سے تو ڈر اے خارجی

اک صحابی نے بھی حضرتؐ کو نہیں بھائی کہا
ہو کے منصف کر کتابوں میں نظر اے خارجی

جبکہ اصحاب رسول اللہؐ ہو ویں صمٌ بکمٌ
تو ہے نازاں بول تو کس بات پر اے خارجی

اس عقیدہ سے بری ہو عاقبت چاہے اگر
خانۂ عقبیٰ کو مت برباد کر اے خارجی

انبیاء اولیا سے ہمسری بہتر نہیں
گو راپنی آگ دوزخ سے نہ بھر اے خارجی

سنگدل ہو جائیگا تو جل کے چوں خاک سیاہ
بغض اہل اللہ نہیں کم از شر اے خارجی

اک زمانہ میں عزازیل اب جو ہے مردود حق
تھا فرشتوں کا معلم اور جبر اے خارجی

صد ہزاراں سال وہ روئے زمیں اور عرش پر
راکع و ساجد رہا زیر و زبر اے خارجی

رہزنی پیشہ نہ تھا اسکا نہ سفا کی سے کام
اور نہ پیتا تھا کبھی جام خمر اے خارجی

پنجہ آدم سے کیا بازو رونخوت اور غرور
بن گیا پھر ہیزم نار سقر اے خارجی

Marfat.com

منکر آل نبیؑ دونوں جہاں میں خوار ہے
دیکھ قراں کو بچشم معتبر اے خارجی
تجھکو کرتا ہوں نصیحت اہل قبلہ جان کر
ورنہ کچھ میرا نہیں اس میں ضرر اے خارجی
ایک نکتہ بس عجائب میں سناتا ہوں تجھے
شاید آوے دلمیں کچھ خوف و خطر اے خارجی
فاتحہ و قل کو جو تو بدعت بتاوے ہر زماں
یہ تو اثر ہے حدیثوں میں خبر اے خارجی
فاتحہ حضرت سے ہم کھانے پر اگر ثابت کریں
پھر کسی کنوویں میں جا کر ڈوب مر اے خارجی
صد ہزاراں مولوی پڑھتے تھے قل اور فاتحہ
کیا وہ سارے بدعتی تھے ہوش کر اے خارجی
ایک عالم کی ہتک ہے موجب کفر و نفاق
تو کہے وہ بدعتی تھے اسقدر اے خارجی
چار مذہب کے جو عالم ہیں ہم ان کے معتقد
پیشوا و مقتدا و راہ بر اے خارجی
پندرہ ہیں خاندان فقر حضرت سے رواں
بد ہیں بیشک جو ہیں ان سے بدر اے خارجی
مرقد اہل صفا کو تو کہے ہمشکل بت
بن گیا جوش و حد سے کور کر اے خارجی
اولیاء اللہ کو کہتا ہے تو سنتے نہیں
مثل پتھر کے ہیں بے سمع و بصر اے خارجی
شیخ عبدالحق محدث نے لکھا سب مدارج میں یہ حال
کور تیری ہو گئیں چشمان سر اے خارجی
مدح اہل اللہ قرآں میں کرے ہے جا بجا
خالق ارض و سما و بحر و بر اے خارجی
تو کہاں اور اولیاء کا رتبہ کہاں
کب برابر ہو مخنث اور نر اے خارجی
اہل حق پاپوش ماریں بر سر دنیاء دوں
تو سگ دنیا برائے سیم و زر اے خارجی
صاحبان دین کو تو بدعتی بتلائے ہے
آپ آٹا کھائے ہر دم چھان کر اے خارجی
تھی کہاں چھلنی زمانہ میں نبوت کے بتا
اب تو اس بدعت سے بھاگیگا کدھر اے خارجی
لٹھا اور کرخ کو پہنے پان اور سپاری سے ہے ذوق
بس یہی ہے سنت خیر البشر اے خارجی
بدعتیں ہیں اور بھی تو کر رہا ہے صبح و شام
دال ہے ان پر سدا یہ مختصر اے خارجی
بے حیا اس وقت میں بدعت سے خالی کون ہے
چاہیے تجھکو سمجھکر شو روشر اے خارجی

Marfat.com

بدعت سیہ وحسنہ میں کیا کرتے تھے فرق
مولوی جو ہو گئے ہیں پیشتر اے خارجی

اپنے عندیہ میں تو تو سبکو برابر کر چکا
اب بھی کچھ بگڑا نہیں ہے درگذر اے خارجی

مرغ ایماں صاف اڑ جائیگا باغ قلب سے
ہاتھ میں رہ جائیگا بس بال و پر اے خارجی

خاندان چشتیہ پر کفر کا اطلاق ہے
کیوں تیرا مارا گیا ہے مغز سر اے خارجی

دین کو روشن کیا اہل سماع نے ہند میں
اور وہ خود روشن ہیں چوں شمس قمر اے خارجی

حق تعالیٰ نے بنائے ان کے روضے اور مقام
ہو رہی ہے دھوم دھام اور زیب وفر اے خارجی

یہ عجب ہے راگ سنکر کے وہ روتے ہیں زار زار
تو پڑھے قرآن نہووے چشم تر اے خارجی

اس کے یہ معنی کہ وہ تھے ماسوااللہ سے نفور
جب دنیا سے نہیں تجھ میں اثر اے خارجی

درس کہنا واسطے زر کے ہے بتا جائز کہیں
تو نے گردانا ہے یہ اپنا ہنر اے خارجی

صاف فرماتے ہیں حضرتؐ وہ میری امت نہیں
مولوی ہو کر پھریں جو در بدر اے خارجی

علم ربانی سے جو عالم ہوئے ہیں فیضیاب
خلق کو سمجھائیں بیٹھے اپنے گھر اے خارجی

گر کوئی ان کو بلاوے از سر صدق و رسوخ
پھر بھی مشکل سے کریں وہ یہ سفر اے خارجی

قول سن سید کا گوش دل سے اور خاموش ہو
مست اور بیہوش مت ہو چوں شتر اے خارجی

Marfat.com

# تفسیر قول شیخ عبدالحقؒ محدث دہلوی

اے بسا اعمال وافعال واوضاع کہ در زمانِ سلف از مکروہات بود۔ در آخر زماں از مستحبات گشتہ۔ خصوصاً در دیارِ ہند کے اعدائے دین از ہنود وکفار بسید ند۔ ترویج وشان ایں مقامات یعنی روضہ ہائے مشائخ عظام استقبال وجلوس ایشاں باعث رعبِ انقیاد کفار است۔ بلکہ بہت شوکتِ اہلِ اسلام وارباب صلاح پیدا آید۔ ودفن در جوارِ قبورِ اولیاء اللہ وھوز وشہود وعزت ایشاں موجب برکت ونورانیت وصفاء وزیارتِ مقامات متبرکہ وہ زیارتِ قبور احترام اہلِ آں در استقبال وجلوس وتادب ہماں حکم است۔ کہ در حالتِ حیات بود۔

ودر بعضے ازیں امور مذکورہ بہ بعضے وجوہ در کتب فقہ متاخرین نوشتہ وترجیحے نیز متواں یافت۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی — تھے زمانہ میں بڑے کامل ولی
لکھ گئے ہیں در صراط المستقیم — سیر کر تو ہے اگر مردِ فہیم
عرس ومجلس اور بزرگوں کا ادب — یہ ہے شانِ دینِ احمدؐ کا سبب
دفنِ میت نزدِ خاصانِ خدا — موجبِ انوار و فیضانِ خدا
حق سمجھ قولِ محدث کے تئیں — دور کر دل سے حسد اے بے یقین
کر گئے جاری جو تھے ارکان دیں — اس طریقہ کو سمجھ کر شان دیں
ورنہ اہل اللہ کو کیا کام ہے — صرف اس میں شوکت اسلام ہے
عورتوں کا جانا پر اچھا نہیں — بیچ قبرستان اے صاحب یقین
گور کے اوپر نہ تم رکھیو دیا — منع اس کو سرورؐ دیں نے کیا
گرد پیشہ کی جو ہووے روشنی — اس میں مت سمجھو قباحت تم کبھی
اک تقریر اب سناتا ہوں تجھے — کچھ ذرا منصف جو پاتا ہوں تجھے
شاہ ہندوستان جو عالمگیر تھا — اہل علم اور صاحب شمشیر تھا

Marfat.com

اس قدر حامئی دین اللہ — سینکڑوں کر ڈالے بت خانے تباہ
جائے ان کی مسجدیں آباد کی — بیخ کفرستان کی برباد کی
چاہتا گروہ شہ عالی ہمم — مقبرے ولیوں کے کر دیتا ہدم
عرس و مجلس دور ہو جاتے تمام — پھر نہ ہوتا مجمعِ خاص اور عام
کر گیا اس جا پہ وہ عاقل سکوت — تجھ کو بھی لازم ہے اے غافل سکوت
جا مدینہ میں نظر کر اے غبی — ہے منور روضۂ حضرت نبیؐ
روشنی ہر شب کو ہوتی ہے وہاں — مجھ سے کب ہووے جلوس اس کا بیان
بعد سہ سالہ چڑھاتے ہیں غلاف — کچھ نہیں اس بات میں لغو و خلاف

اور جو کرتا ہے تو قل خوانی کو منع
اس کو تو بدعت کہے اسے اہلِ شنع

کھول کر کانوں کو سن اس کا جواب — دور کر آنکھوں سے اب غفلت کا خواب
یہ طریقہ سینکڑوں برسوں سے ہے — بدعتی وہ جو اک اسے بدعت کہے
اتنے عرصہ میں ہزاروں مولوی — ہو گئے صاحب تصانیف قوی
لکھ گئے ہیں کفر اور بدعات — کل حرام و نئی و مکروہات کو
لا مجھے دکھلا کہیں اس کی سند — جو اسے بدعت لکھا اے اہلِ فکر
فاتحہ کی گر سند منظور ہے — یہ مدارج میں بہت مشہور ہے

شیخ عبدالحق کی وہ تصنیف ہے
قابل تعریف اور توصیف ہے

161092

Marfat.com

# مناجات

الٰہی سزا دار ہستی ہے تو — پناہ بلندی و پستی ہے تو
کئے تو نے موجود ارض و سما — کئے تو نے پیدا مگس اور ہما
گل سرخ پیدا کرے شاخ سے — یہ صنعت ہویدا کرے شوق سے
دل سنگ سے لعل پیدا کرے — عجب رنگ سے لعل پیدا کرے
تو قطرے کو لولوئے لالہ کرے — تو پستی کو اک دم میں بالا کرے
ہوئی تجھ سے مخلوق سب نیک و بد — تو خالق ہے اے بادشاہ ابد
ستائش کریں تیری ہر طور پر — نمائش کریں تیری ہر طور پر
کئی وجہ سے ہم عبادت کریں — بتقریب حاصل سعادت کریں
اگرچہ نہیں ہے یہ طاعت روا — ولے تو کرے سب کی حاجت روا
تیری ذات اقدس کے صد ہا ظہور — کہیں نار ہے تو کہیں نور ہے تو
کہیں ہیں تو ہادی کہیں ہے مضل — کہیں دور ہے اور کہیں متصل
کوئی غرق در لجہ معرفت — شناور بہ ہر لحظہ ماہی صفت
کوئی تیری آتش عشق سے نمناک ہے — کوئی انتظاری میں غمناک ہے
کوئی علم خوانی میں مشغول ہے — اصول اور معانی میں مشغول ہے
کوئی ہے گرفتار فسق و فجور — ہمہ عمر بیمار فسق و فجور
بہت جال میں ہیں ریا کے پھنسے — تکبر سے کوئی کسی کو ہنسے
کوئی بت پرستی میں مسرور ہے — کوئی رند مستی میں مسرور ہے
کوئی اپنی پانی سے رکھتا ہے لاگ — کرے مردانہ ڈھب سے وہ دل کی آگ

Marfat.com

کوئی آگ سے ہے تسلی کرے ۔ تو پھر دل میں اس کے تجلی کرے
ولیکن تو اے سرور برد بار ۔ کسی کو نہ دنیا میں کرتا ہے خوار
ولیکن تو اے خالق صبح و شام ۔ کسی سے نہ دنیا میں لے انتقام
کوئی کچھ یہاں تجھ کو کہتا رہے ۔ تو اے بادشاہ اس کو سہتا رہے
قیامت پہ انصاف موقوف ہے ۔ ابھی دُرد اور صاف موقوف ہے
اگر تو عیاں اپنی رحمت کرے ۔ سبھی دور عصیاں کی زحمت کرے
ہزاروں گہنگار کو بخش دے ۔ جہان تک ہیں تیرے عدو بخش دے
جو چاہے تو اے پاک پروردگار ۔ نہ بخشے اگرچہ ہو پرہیز گار
کوئی پر لے درجے کا ہو متقی ۔ تو اک دم میں اس کو کرے دوزخی
کسی کو نہیں طاقت دم زنی ۔ بلا شک ہے تو بادشاہ غنی
جو صحرا میں دیکھا تو تیرا ظہور ۔ تیری یاد میں ہیں وحوش و طیور
کوئی ذکر ہو ہو میں مصروف ہے ۔ گویا صوفی صاحب صوف ہے
کوئی ذکر حق حق کرے ہے مدام ۔ کوئی تو ہی تو ہی کرے صبح و شام
کوئی پیچوں پیچ پکار کرے ۔ کوئی سرّہ سے اشارہ کرے
کوئی نیم شب کو کہے یا کریم ۔ کوئی دن کو بولا کرے یا رحیم
کسی کا وظیفہ کہیں قاف ہے ۔ کسی کی زباں پر اذاں صاف ہے
پڑھے ہے کوئی شرح لا یعقلون ۔ کرے کوئی ذکرِ خفی سرنگوں
مراقب کوئی آشیانہ میں ہے ۔ کوئی نغمہ سنج و ترانہ میں ہے
غرض ہے یہی سب کا ہر وقت ورد ۔ کریں پر فشانی تیری گرد گرد
چمن کو جو دیکھا عجب طور ہے ۔ وہاں بھی تیری خواہش اور غور ہے

Marfat.com

نظر آیا اک اور ہی رنگ و بو — کہیں ہے خموشی کہیں گفتگو
گل تازہ آشفتہ خاطر مدام — لئے ہاتھ میں پر اپنے ساغر مدام
تیری یاد میں ہے کھڑا بیقرار — گریبان دریدہ و دل نیش خار
گل لالہ جو زینت باغ ہے — تپ عشق سے سینہ پُر داغ ہے
تیرا عشق نرگس کو ہے اس قدر — شب و روز پر درد اور منتظر
نہ آرام ہے طبعِ بے تاب کو — گئے بھول اک مرتبہ خواب کو
جو سنبل کو دیکھا تو یہ حال ہے — پریشاں ہر اک زلف کا بال ہے
کھڑا ہے جھکائے ہوئے اپنا سر — تیرے عشق میں غرق اور بے خبر
سدا نعرہ زن ہے دلِ آبشار — رہے گرمیٔ عشق سے پُر فشار
نہاں تک دِل سرد ہے درد مند — ہوا حیرتِ عشق سے پائے بند
ہے بلبل کو اس طرح سودائے عشق — نہیں آرزو جز تمنائے عشق
مراقب رہے یا غزل خواں رہے — کبھی آنکھ سے اشک گلگوں بہے
چمن میں سدا راگ گایا کرے — جو عاشق ہیں اُنکو رجھایا کرے
رہیں وجد میں نو نہالانِ باغ — طلب میں ہیں آشفتہ حالان باغ
یہ شبنم نہیں اشکِ عشاق ہیں — شب و روز ملنے کے مشتاق ہیں
دل بحر کو اسقدر جوش ہے — نہ یک لحظہ اور لمحہ خاموش ہے

پہاڑوں کو دیکھا تو حیران ہیں — بہ دل آتش و چشم گریاں ہیں
جدائی میں آنکھوں سے دریا بہے — ہمہ تن ہو پانی سراپا بہے
محبت کا دل میں ہے اس کے اثر — نہیں اپنے پا اور سر کی خبر

Marfat.com

تیری عشق میں ہے رنگ خورشید زرد　　رہے اور طبیعت میں ہے سوز و درد
تنِ ماہ بھی ہجر سے گرد ہے　　بہ دل داغ ہے اور دم سرد ہے
جو دیکھا تامل سے حال پتنگ　　کسی سے نہ کچھ صلح اور نہ جنگ
سدا آتش عشق سے سوختہ　　ہے غیر بے چشم دل دوختہ
کرے شمع پر گوہر جاں نثار　　مگر جان کر جلوۂ ذات یار
عشق میں تیرے وہ گھل جائے ہے　　سمجھ نار کو نور جل جائے ہے
ملائک کو ہے اشتیاق اس قدر　　دیا تو نے ان کو مذاق اس قدر
نہیں کام کچھ غیر فرماں بری　　یہی ورد ہے اکبری سروری
بجز تو نہیں اور کو جانتے　　کسی کی اطاعت نہیں مانتے
رہیں ہر نفس حکم کے منتظر　　فقط اور بس حکم کے منتظر
سدا محو تسبیح و تحلیل میں　　دیا حکم اشرف کی تعمیل میں
ہمیشہ رہیں در رکوع و سجود　　نبیؐ پر تیرے بھیجیں تحفہ درود
نہ کھاویں نہ پیویں نہ سوویں کبھی　　عبادت سے بیدل نہ ہویں کبھی
غرض جو کہ موجود ہے کائنات　　تیری جستجو میں ہے اے پاک ذات
کوئی اس تمنا سے خالی نہیں　　یہ وہ قفل ہے جس کی تالی نہیں
کہے ماعرفناک جب شاہ دینؐ　　حق معرفت مجھ کو حاصل نہیں
جو فرماویں یوں سرورؐ انس جاں　　تیرے دید کی مجھ کو طاقت کہاں
کہ میں ہوں سراسر ظلوم و جہول　　اگر تو کرے اپنی رحمت نزول
تو اس بات کا کچھ تعجب نہیں　　برحمتک یا ارحم الراحمین
نہیں یاد بخشش کا حیلہ مجھے　　تیرے دوستوں کا وسیلہ مجھے

Marfat.com

وسیلہ کہ قرآن سے تحقیق ہے جو منکر ہے وہ مرد زندیق ہے
سنی میں نے یہ بھی حدیث نبیؐ جہاں ذکر ہو اولیاء کا کبھی
وہ محفل بنی مطلعٔ نور حق سراسر ہو رحمت سے منظور حق
کروں شجرہ قادری ابتدا ذریعہ سے مانگوں میں تجھ سے دعا
اجابت کہ شاید ہو میرے نصیب ہو مجھ سے تیری ذات اقدس قریب
الٰہی . بحق رسول کریمؐ دو عالم میں کر مرا رتبہ عظیم
الٰہی بحق محمدؐ . نبیؐ نہ ہو مجھ کو کونین میں غم کبھی
بہ اعزاز اصحاب و آل رسول ہمیشہ رہے مجھ پہ رحمت نزول
الٰہی بہ حرمت علیؓ مرتضٰی مرے دل کو دے روشنی اور شفا
الٰہی بہ اعزاز خواجہ حسنؒ کھلا دل کو میرے برنگ چمن

## شجرہ عالیہ قادریہ

بآعزاز شیخ حبیبؒ عجم الٰہی نہ ہو مجھ کو دنیا میں غم
بتو قیر داؤدؒ پیر کبیر الٰہی تو کر مجھ کو روشن ضمیر
الٰہی بہ تعظیم شیخ کبار کہیں جس کو معروف کرخیؒ پکار
شتابی بر آئیں تمنائے دل رہے سبز ہر وقت صحرائے دل
نہ جان کندنی ہو نہ سختی قبر چمکتا رہے مجھ پہ رحمت کا ابر
بتو قیر سرّی وسقطیؒ مجھے الٰہی تو دے نیک بختی مجھے
بآعزاز آں سید الطائفہ الٰہی نہ ہو مجھ کو کچھ خوف رہ
الٰہی بہ تعظیم آں شیخنا ابا بکر شبلی جو ہے برملا

Marfat.com

تو کر خوف محشر سے بے غم مجھے
نہ کی جو کسی وجہ سے نادم مجھے

الٰہی بحرمت شہ بو الفضیلؒ
پھروں میں تیرے عشق میں چوں سہیل

عبادت میں حاصل ہو لذت مجھے
نہ ہو خطرۂ گورِ ذلت مجھے

الٰہی بتوقیر عبدالاحد
یمن میں جو ہے اُنکی گور و لحد

عطا کر جہاں میں صفائی دل
شتابی ہو غم سے رہائی دل

الٰہی بتکریم بو الفرح شاہؒ
کہ طرطوس میں ہے منور چوں ماہ

اگر کوئی مجھ سے شرارت کرے
عجب کیا جو تو اس کو غارت کرے

الٰہی بہ توقیر شیخ علیؒ
کہ گرگان میں دفن ہے وہ ولی

رہوں شاد میں اپنی اولاد سے
نہ غفلت ہو مجھ کو تیری یاد سے

الٰہی بآں شاہِ عالی مقام
ابو الحسنؒ مشہور ہے جس کا نام

بدل دے شتابی میرے فعل زشت
پس از مرگ ہو سیرِ باغ بہشت

الٰہی بہ توقیراں بو سعیدؒ
کہ دربار ہے ان. کا مانندِ عید

لقب ہے ابو الخیر اُس خوب کا
کہ مرشد ہے وہ تیرے محبوب کا

بر آئیں میرے دل کے مطلب تمام
دو عالم میں رکھیو مجھے شاد کام

الٰہی بآعزاز پیرانِ پیر
رہے مضمحل میرا نفس شریر

یہ ملعون کس طرح سے رام ہو
دل غمزدہ کو تب آرام ہو

شب و روز غدار و مکار ہے
یہ بندہ تیرا بس کہ لاچار ہے

اگر تو کرے لطف اے ذات پاک
تو ہو جائیں یہ دشمن جاں ہلاک

شرارت سے ہوں اس کی میں پرخطر
اماں تیری اے سرور داد گر

چھڑا مجھ کو یارب ان آفات سے
سکندر کو جس طرح ظلمات سے

Marfat.com

میسر ہووے صحبت خضر وقت کہ دے نور ظلمات ہستی کو سخت
پلا دے مجھے آبِ حیوان عشق رہوں در صفِ نوجوانان عشق
کیا زندہ حضرت نے اسلام کو بڑھایا تیرے دوست کے نام کو
میرے دل کو بھی زندہ کر اے خدا چوں خورشید تابندہ کر اے خدا
الٰہی تبو قیر عبدالرزاقؒ میرے دور ہوں ایام شاق
وہ قطب دو عالم کا فرزند ہے بہر حال تو ان سے خورسند ہے
الٰہی بتکریم شاہِ مشرفؒ کہ دنیا نظر میں ہے اس کے خرف
خطاب اس کا قتال ہے آشکار فنا ہو میرا دشمن نابکار
الٰہی بہ توقیر عبدالوہابؒ میرا دل ہو رشکِ رخِ آفتاب
بآعزاز سید بہا پاکدیں الٰہی نہ ہو میری خاطر حزیں
الٰہی بہ تعظیم سید عقیلؒ رہے قائم ایمان بوقت رحیل
الٰہی بحق سید شمس الدین کہ تھے تیری اُلفت میں صحرانشین
میرا قلب ہو رشکِ باغ و بہار یہ مانگوں دعا تجھ سے دامن پسار
با تعظیم سید گدا رحمانؒ ہے مشہور بن ابو الحسن در جہاں
نہ ہووے کسی نوع کا مجھ کو رنج گزر جاؤں پڑھتا ہوا پنج گنج
الٰہی بہ تعظیم شہ شمس الدین کہ عارف ہے ظاہر بروئے زمین
الٰہی میں جب تک رہوں ذی النفس رہے تیرے ملنے کی دل میں ہوس
الٰہی بہ سید گدا راحماں ہے تیرے محبوب علی کا پسر وہ جواں
بتکریم آں سید پاک زاد رہوں میں دو عالم میں سرور و شاد
الٰہی بہ تعظیم سید فضیل کہ دنیا میں مشہور ہے چوں سہیل

Marfat.com

الٰہی تبو قیر شاہ کمالؒ — کہ مشہور ہیں پیر صاحب کمال
عیاں ملک العشاق اس کا خطاب — وہ ہے خطۂ ہند میں آفتاب
ہوا جو کہ اس شاہ سے بے ادب — کیا تو نے فی الفور نازل غضب
کری مفتیوں نے جو ماؤ منی — ہوئے قتل یکبارگی وہ زنی
خدایا جو مجھ سے کرے عزم کیں — کھلا دے مجھے زہر در آنگبیں
الٰہی بآں شاہ عالی نہاد — وہ مردود غارت ہو چوں قوم عاد
الٰہی بآں شاہ شاہاں مجھے — محبت کا رکھیو تو خواہاں مجھے
تیرا قطب شاہ سکندر روس — پراز فیض او خطۂ روم و طوس
پلا مجھ کو جام شراب الست — رہوں پی کے تا حشر مدہوش و مست
الٰہی بہ صدقِ محبّ اللہ شاہ — کہ الیاس مشہور ہے ہم چوں ماہ
الٰہی بآں مہر شاہ علیؒ — نہ ہو مجھ کو کونین میں غم کبھی
بنا بحرِ وحدت کی ماہی مجھے — نہ کر اہلِ غرق و تباہی مجھے
الٰہی تبو قیر شاہ علی — نہ ہو مجھ کو کونین میں غم کبھی
الٰہی بہ تعظیم شاہِ کبیر — میرا دل ہو روشن چوں بدر منیر
الٰہی بہ تعظیم بالائےؒ ماہ — ہر آفات سے مجھ کو دیجیو پناہ
الٰہی بہ تعظیم شاہ حسن دیں — نہ رکھیو دو عالم میں مجھ کو حزیں
الٰہی بہ صدق محمد علی — عطا کر صفائی و روشندلی
بہ تکریم آں شاہ سید علی — گناہ بخش میرے خفی و جلی
عبادت کی لذت چکھا دے مجھے — مئے عشق احمد پلا دے مجھے
بہ تعظیم آں شاہ عبدالعلی — کھلے جن پہ راز خفی و جلی

Marfat.com

الٰہی بآں شاہ عالی مقام — دو عالم میں رکھیو مجھے شاد کام
طفیل علی احمد شہ خوش نظام — کہ جن کا ہے عالم میں اب فیض عام
الٰہی انہی شاہ کے واسطے — جو ہیں تازہ گل قادری شاخ کے
ہو میری دعا یا الٰہی قبول — مراد دلی تا ہو میری حصول
تیری ذاتِ اقدس کا طالب رہوں — سدا نفس و شیطان پہ غالب رہوں
ہمیشہ رہے شاہِ سکندرؒ کا باغ — نہ ہو تیری رحمت سے دل میرا داغ

Marfat.com

# شجرہ عالیہ قادریہ کمالیہ

حمد و منت لائق درگاہ بی ہمتا بود
زانکہ در وصفِ خدائی واحد و یکتا بود

مصطفیٰ و مرتضیٰ را صد درود و صد سلام
دمبدم گفتن بصدقِ دل ثواب اولا بود

مظہرِ انوار و اسرارِ خدا شاہِ حسن دین
طالبان را راہنما و مرشدِ علیا بود

یافتہ از شاہ بالا ماہ راہِ دینِ حق
وز کبیر الدین محمد عابدش القا بود

مردِ میدان حقیقت را محمد شاہ علی
وصف محب اللہ الیاس از بیاں افتا بود

خیمۂ شاہِ سکندر در فضاء نور حق
از جناب شہ کمالِ قادری برپا بود

صاحبِ جود و کرامت شاہِ فضیل زندہ پیر
از گدا رحمٰن ثانی فیض حق جویا بود

ذات شمس الدین عارف بادشاہِ دوسرا
از گدا رحمٰن ثانی ظہور تجلی ہا بود

بو الحسن را داں کہ در عالم نظیرش
شمس الدین صحرا نشین خوش والی صحرا بود

قطب عالم واقفِ زمر نہاں حضرت عقیل
از بہاؤ الدین علیم السر و الاخفا بود

بود ذو الارشاد ذاتِ سید عبدالوہاب
بوءِ شرف الدین قتالش نشاط افزا بود

منبعِ فیضِ الٰہی سیدِ عبدالرزاق
ذات پر دستگیرش مرشد و بابا بود

غوث اعظم شہ محی الدین عبدالقادر است
نشۂ عرفان بریکِ جام زیں صہبا بود

ذاتِ شیخ بوسعید ابن المبارک فخرمی
چوں جنابِ پاک حضرت مرتضیٰ والا بود

حضرتِ شیخ ابوالحسن القرشی کز زبانش
ہمچو عیسیٰ مردۂ ہشتصد سالہ احیا بود

حضرتِ شیخ علی بن یوسف گرگانی است
نامِ شیخ بوالفرح در دو جہاں باما بود

شیخ عبدالواحد است مقبول درگاہِ خدا
از بیان وصف استغنا .

Marfat.com

شیخ ابا بکراست شبلی حامئی دینِ نبی — حضرت شیخ ابو القاسم جنید آقا بود

شیخ عبداللہ سری وسقطی نامش بداں — وز جناب حضرت معروفِ حق جویا بود

حضرت خواجہ حسن کہ پیر مطلق است — از ثنائیش عقل دوراندیش راسودا بود

حضرت داؤد طائی رہنمائے گمرہان — از حبیب عجمی گرہ مشکل بیکدم وا بود

نزد نعت مصطفےٰ کردم رقم نام علی — زانکہ نامش زیر آوردن بسی بے جا بود

ہر کسے با صدق دل خواند گرایں شجرہ را

جاء او بیشک بباغِ جنت الماویٰ بود

الٰہی بند بکشائی از دلِ من — بہ جنت از کرم کن منزلِ من

بسرعت حاجتِ مارا روا کن — دلِ تیرم ز نورِ خود ضیا کن

طفیل حضرت ختمِ رسالت — ز الطافم نما راہِ ہدایت

محمد شافعِ روز جزا است — محمد سالکِ راہِ خدا است

وزاں پس حضرتِ شاہ ولایت — شدہ انور ازو راہِ ہدایت

بیک انگشت خیبر سرنگوں کرد — تمامی کفر از عالم بروں کرد

حسن غنچہ ز باغِ مرتضیٰ است — دگر شبیر شاہِ کربلا است

سوئے جنت چو شد با صد تمنا — بجائش آمدہ حسن المثنیٰ

چو در فردوس آنشہ آرمیدہ — بہ عبداللہ محض بیشک رسیدہ

سوئے جنت چو عبداللہ رواں شد — بصدرش موسیٰ الجوں بیگماں شد

چو موسیٰ جاں بجانِ آفریں داد — بمورث بے ریا صدرِ بریں داد

Marfat.com

چو مورث رفت زیں دنیاء فانی | نشستہ بر صدر موسیٰ ثانی
وصالِ حق چو موسیٰ کرد حاصل | شدہ داؤد لائق صدر فاضل
سوئے جنت چو شد روح مطہرش | محمد مورثِ آمد ہم بصدرش
وزاں پسِ شد بصدرش شاہ یحییٰ | باذن اللہ نماید مردہ احییٰ
چو او ہم در بہشت آرام کردہ | بہ عبداللہ روا انعام کردہ
ابو صالح عجب پیرِ کبیر است | کہ خلف الصدق او پیرانِ پیر است
بہ یکدم وزدِ گمراہ را ولی کرد | بعالم مشکلے او منجلی کرد
غلامِ او گرفتارِ الم نیست | چو فیضش نیز دریا را کرم نیست
اگر باشی غلامِ غوث اے دل | شود آساں بیکدم جملہ مشکل
چو غوثِ اعظم بہ جنت رخت بستند | بصدرش سید عبداللہ نشستند
چو عبداللہ ازیں عالم سفر کرد | پس از دے خرقہ اش ہادی ببر کرد
چو آں در گلشن فردوس رفتہ | نظام الدین بجاوے او نشستہ
نظام الدین چو در باغِ ارم رفت | پسش بر صدر ابراہیم ہم رفت
قبایش زید کے آں چوں قبا شد | قبایش ہم بہ نور الدین عطا شد
زخوفِ نزع آں چوں گشتہ راہیم | علی را خرقہ اش کردند تسلیم
چوں آں زیں عالم فانی برفتند | بمسند حضرتِ یوسف نشستند
چو یوسف ہم بفردوسِ بریں شد | پسش موسیٰ بدل مسند نشیں شد
بجنت ساخت چوں آرام موسیٰ | ز کوثر نوش کردہ جام موسیٰ
بعین شاہ آں خرقہ بدا دند | بصد اعزاز بر صدرش نشاند ند
نشستہ صدر شاداں و فرماں | پس از دے خرقہ آمد ہم بہ عثمان

Marfat.com

چو عثمان با خدائے خویش پیوست
پسش حاجی عمر بر صدر بنشست

سوئے جنت چوں آں شہ گشتہ راہی
کمال الدینؒ شدہ بر صدر شاہی

مدد دہ اے مددگارِ غریباں
خدا را باش غم خوار غریباں

مرا للّٰہ منظورِ نظر کن
ز اسرارِ نہانی با خبر کن

ندارم در جہاں آرام بے تو
بعالم نیست مارا کام بے تو

چوں آں شہ رفت در فردوس اکبر
خلافت گشت با شاہ سکندرؒ

وزاں پس شد بہ محبّ اللہ الیاسؒ
خلافت ہست ذاتش اشرف الناس

محمد شاہ علی روشن ضمیر اند
نہ پا افتادگاں را دستگیر اند

عجب شاہ کبیر الدینؒ نامش
ز غم خواریٔ غربا ہست کامش

ازو آمد بہ بالائے ماہ خلافت
نشستہ بر صدر باعیش و فرحت

چوں آں شہ زیں جہاں دامن قبا کرد
بحسن الدینؒ ردائے خود عطا کرد

پس از وے برو سادہ شہ محمد
علی مشہور نامِ اوست سرمد

خداوند بایں ساداتِ ابرار
مدار اندر جہاں باغم گرفتار

بخواند ہر کہ ایں شجرۂ معظم
بدارش روز و شب مسرور و خرم

بیا اے نیک مرد و نیک اخلاق
مبادا خاطرت غمگین در آفاق

اگر خواہی تو فردوس بریں را
بخواں از صدق شجرۂ قادری را

بشو خاموش اے سید گنہگار
قضائی کاغذم تنگ است بسیار

عبث بے ہودہ می سائی قلم را
ہمان بہتر کہ بنمائی قلم را

Marfat.com

# قصیدہ در شان مولا علی کرم اللہ وجہہ از حضرت شیخ جلال الدین تھانیسریؒ

## حضرت شیخ جلال الدین تھانیسریؒ

آپ حضرت شیخ عبد القدوس گنگوہی کے نامور خلیفہ ہیں۔ آپ کا شجرہ نسب حضرت عمر فاروقؓ سے ملتا ہے۔ سات برس کی عمر میں قرآن حفظ کیا اور تیرہ سال کی عمر میں تمام علوم کی تکمیل کی۔ آپ حضرت شاہ کمال کیتھلیؒ کے ہم جلیس اور ہم عصر تھے۔ آپ کے خلفاء میں سے شیخ نظام الدین بلخیؒ بڑے معروف ہیں۔ آپ کی تصانیف میں "تحقیق اراضی ہندی" اور "ارشاد الطالبین" مشہور ہیں۔ 989ھ/1579ء میں انتقال فرمایا۔ مزار مبارک تھانیسر ضلع کرنال میں مرجع خلائق۔ یہ مبارک قصیدہ آپکے تبرکات میں شامل ہے۔

علیؓ شاہ حیدر امام" کبیرا ‏ زبعد نبیؐ شد بشیراً نذیرا

زمیں آسماں عرش کرسی بحکمش ‏ علیؓ دان علیٰ کل شئ قدیرا

زا طعام لذات دنیائے فانی ‏ علیؓ کرد مختار خبزاً شعیرا

بہ بد خواہ اولاد حیدرؓ خدا گفت ‏ کہ ید عو ثبوراً ویصلیٰ سعیرا

چہ باکست مداح مولا علیؓ را ‏ زیوم عبوساً واز قمیطر یرا

کسے راکہ مہر علی ہست در دل ‏ بود ایمن از شرہٗ مستطیرا

ہر آنکس بکوئے ولائے تو یا بد! ‏ چہ حاجت کہ پُرسد منکر نکیرا

علی مرتضیٰؓ ابن عم رسول است ‏ چون موسیٰ اخی گفت ہارون وزیرا

زتو ہست روشن مہ و مہر کوکب ‏ توئی در دو عالم سراجاً و منیرا

زتو نیست پوشیدہ احوال عالم ‏ کہ ہستی تو باحق سمیعٌ بصیرا

بود یطعمون الطعام از تو شاہا ‏ بمسکین و دیگر یتیماً اسیرا

بفضلت کرم کن علیؓ شاہ حیدر ‏ برین بندہ عاصی جلالی فقیرا

Marfat.com

افتادہ اپنے سینہ کو چوں پل کیا کرے
جز خاکساری کچھ نہ تجمل کیا کرے

مانند شمع سوختہ ہووے بہ بزم عشق
پروانہ نہ دل کو پر از غل کیا کرے

گر باغ معرفت سے لگے ہاتھ برگ گل
ہر دم نوائے شکر جو بلبل کیا کرے

چاہے جو شہسواری میدان عشق حق
خدمتگری صاحب دلدل کیا کرے

سید تجھے بھی چاہیے فکر معاش چھوڑ
ہر وقت کار دین میں توغل کیا کرے

## رباعی

عزیز و منشی تقدیر کا کیا خوب بانٹا ہے
کسی سے کچھ شکایت ہے نہ جھگڑا ہے نہ چھانٹا ہے
بگلزار جہاں ہر اک اپنے شغل پر نازاں
کوئی ہیچوں گل خنداں کوئی ہمشکل کانٹا ہے

Marfat.com

# قصیدہ مبارک

## تبرک یکے از خاندان کمالیہ

خدا وند اکبر سمعیاً بصیرا — بقدرت علیٰ کل شی ء قدیرا
دہی موماں را ز اکرام و افر — تو جنت نعیماً وّ ملکاً کبیرا
دراں ملک باشند ہوائے قوی خوش — درو نیت شمسا وّ لازمہر یرا
با حمد چو طٰہٰ و یٰسین بدادہ — کلاہ برسر او سراجاً منیرا
بنفس قرآں امر کردہ بمومن — کہ ذکرم بگویند ذکراً کیثرا
غضب بر منافق کنی و درہ آید — ببطن جہنم و ساعت مصیرا
کسی را کہ نامش دہی بر یمینش — بلطف تحاسب حساباً یسیرا
کسی را کہ بر پشت نامش رسانی — فیدعو صبورا و یصلیٰ سعیرا
درآں روز نام تو فریاد من رس — نباشم چو مور علیٰ قمطر یرا
چہ داند کسے حال درماندگان را — تو دانی کہ ہستی سمعیاً بصیرا

کمال حزیںؔ لہ بسے جرم دارد
توئی عفوکن یا لطیفاً خبیرا

---

لہ اس قصیدہ کے قدیم نسخوں میں یہ کسی نسخہ میں کمال حسینی اور کہیں کمال حزیںؔ کے نام سے منسوب ہے اگر شاعر کمال حسینی ہیں تو یہ قصیدہ ساتویں صدی کے کیتھل شریف ہی کے ایک بزرگ سید کمال ترمذی متوفی 606ھ کا ہے۔ بصورت دیگر یہ نویں صدی ہجری کے نامور بزرگ حضرت شاہ کمال کیتھلی کا ہوگا یہ بات ہنوز تحقیق طلب ہے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# وصیت نامہ

وصیت نامہ منجانب سید علی شاہ ولد سید محمد علیشاہ نبیرہ سید شاہ حسن الدین اولاد سید الاوتاد ملک العشاق حضرت شاہ کمال قادری و سید الاقطاب سید شاہ سکندر رروؤس الاولیا اللہ اسرا وہم در حق خویشاں وعزیزاں اعنی سید غلام رسول شاہ برادر حقیقی و سید محبوب علی شاہ اخوی عم زاد فرزند دلبند سید عبدالعلی شاہ وغیرہ۔

مورخہ بیست ہفتم شہر رمضان المبارک ۱۲۸۵ھ المقدس منی بریں کہ روشن رائے روشن ہے۔کہ مین طفولیت میں تمہارے والدین تم کو چھوڑ کر دنیائے فانی سے انتقال کر گئے تھے۔اور برخوردار عبدالعلی شاہ ہنوز تولد نہ ہوا تھا۔سو تم کچھ تمیز سفید و سیاہ نہیں رکھتے تھے۔ بندۂ درگاہ نے تم کو علم پڑھایا اور بیاہا پچیس برس خرچ کھانے پینے کا نباہا اگر عیاذاً باللہ میں اغماض اور کنارہ کرتا تو پرورش ہونا تمہارا مشکل تھا۔اب کچھ تم کو نصیحت کرتا ہوں۔ بمقتضائے شرافت ونجابت اس پر عمل کرنا چاہیے۔بموجب ''آیۃ کریم'' من عمل صالحاً فلنفسه و من اسا فعليها و ما ربك بظلام للعبيد ۔جو کوئی نیکی کرتا ہے۔جزا اس کو اس کے مطابق ملے گی۔اے محمد! تیرا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔''نماز پانچ وقتی پڑھو۔رمضان کے روزے رکھو اور حج بیت اللہ کرو۔ اور مال میں زکوٰۃ دو۔اور حضرت سید الاولیاء میراں محی الدین محبوب سبحانی سے اولاد نے بوقت رحلت طلب وصیت کی تھی۔حضرت نے فرمایا کہ ایک کلمہ تم کو ایسا تلقین کرتا ہوں کہ

Marfat.com

اس میں تمام قرآن درج ہے۔ اگر اس پر عمل کرو گے تو دونوں جہانوں میں خوش رہو گے۔ تمام متوجہ ہوئے فرمایا: واتقوا اللہ۔ یعنی ڈرو اللہ سے۔ اب دیکھنا چاہیے کہ یہ کلمہ کیا نفر ہے گویا تمام قرآن کا مغز ہے۔

اول: عمل اپنا قرآن وحدیث پر رکھنا امر اور نہی جو نصی اور اخبار سے ثابت ہوتا ہے۔ اس پر قائم رہنا۔

دوئم: جو طریق اپنے بزرگوں کا ہے۔ اس کو ترک نہ کیجو۔ عرس اور مجلس اولیاء خدا جو رسم قدیم ہے ہاتھ سے نہ دیجیو۔ لیکن غلو اور افراط وتفریط بہتر نہیں۔

سوئم: تین عرس اور نذر نیاز یعنی یازدہم حضرت محبوب سبحانیؒ وعرس حضرت ملک العشاقؒ و حضرت شاہ سکندرؒ جو تمہارے دامنگیر ہیں اگر نہ کرو گے تو کمال ہتک ہوگی اور ہونا ان تینوں عرسوں کا موقوف روزگار پر ہے۔ اس واسطے ہمارے خاندان میں بزرگوں نے ملک و معاش اختیار نہیں کی۔ فقط روزگار یا پیری مریدی کرتے رہے۔ تم کو چاہیے کہ روزگار وغیرہ جس قدر قلیل یا کثیر مگر باعزت ہو کیا کریں۔ گھر میں سڑ کر نہ مریں۔ گھر میں بیٹھنا کار زنانہ نہ طریق مردانہ۔

چہارم: اپنے عیال واطفال سے محبت اور نرمی چاہیے کہ اس میں خدا اور رسول راضی ہیں۔

پنجم: حقداران کو ستانا اور ان کا حق ادا نہ کرنا بیوی اور بیٹا، بیٹی اور بہن اور بھانجی وغیرہ جو قرآن وحدیث سے ثابت ہے موجب خرابی دنیا وآخرت ہے۔ جیسا شیخ سعدیؒ فرماتے ہیں۔

ببیں آں بے حمیت را کہ ہرگز نخواند دید روئے نیک بختی
تن آسانی گزیند خویشتن را زن و فرزند بگزارد بسختی

Marfat.com

ششم: اولاد سید غلام قادر شاہ بن شاہ سیف الدین نہایت اجہل وابخل ومفسد ہیں۔ان کے قول وفعل کا امتیاز نہ کرنا۔چند بار اس خاکسار نے ان کے ساتھ نیکی کی ان کی جانب سے ثمر بدی کا حاصل ہوا۔لیکن برتوارہ میں قصور نہ کرنا کسواسطے کہ برادران ہم جدی ہیں۔

ہفتم: چراغ شاہ ومراد شاہ پسران میاں غلام قادر شاہ مذبور ملک دکن سے ان کے ساتھ آنے اور بموجب تحریر کے ریاست پر قابض ہیں۔ناتے رشتے سے بچے رہنا مبادا کوئی دھوکہ سے فریب میں آجائے۔

ہشتم: خادمان روضۂ منورہ شاہ کمال قادری یعنی اولاد شیخ جمال ومحمدؐ مقیم چندیں سال سے اطاعت صاحبزادگان نہیں کرتے اگر خدا یار ورسول اللہ مددگار ہو تو اس کی ان کو عدالت سے معقول کرنا ضروری ہے۔

نہم: شادی اور غمی میں مطابق قانون شریعت کے رہنا چاہیے۔رسمیات ہندوستانی یعنی باجہ گاجہ اور پارچہ رنگین وکنگنا وسگی وسہرا سونے چاندی کا پیائش دلہن کی وغیرہ اور غمی میں نوحہ کرنا پیٹنا اور رالانا۔ہاں کھسوٹنے برسر ریگ سوگ کرنا یہ طریقہ شیطانی ہے۔عورت کو سوگ خاوند کا تین حیض تک حد ہے۔اوروں کو سوئم تک نہلیت تا چہلم لیکن شادی میں دف کا بجانا اور برادری کو کھانا کھلانا مسنون ہے۔اور غمی میں آنسوؤں سے رونا درست ہے۔ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ ہمارے بزرگوں نے ہندوستان میں ہجرت کی اور سید المرسلین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیغام کو عام کیا اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپؐ کی اولاد میں ہونے کا شرف بخشا۔اس قربت کا تقاضا ہے کہ ہم ہر طرح سے خاندانی روایات سے یکسر بے تعلق نہ ہونے پائیں جس میں ہمارے بزرگوں کا نشوونما ہوا۔اس میں ہی سعادت ہے اس خاندان کمالیہ کو اللہ تعالیٰ نے اس سرزمین میں حفاظت دین کا کام بھی سونپا اور ہمارے بزرگوں نے بہت

Marfat.com

سے فتنوں کا مقابلہ کیا۔

دہم: پردہ اور ستر جو قدامت سے اس خاندان میں ہے اس میں فرق نہ آوے۔ یعنی آنا جانا مستورات کا بخانہ برادران بغیر سواری گاڑی یا ڈولی زیبا نہیں۔ اور طوائف کا داخل ہونا حویلی میں خواہ بڈھی ہو یا جوان یا صغیر ہو کبھی روا نہ رکھیں۔ یہ فعل ہمارے خاندان سے بعید ہے۔

یاز دہم: ہمارے بزرگوں سے قدیم طریقہ بیعت کا جاری ہے لیکن کنچنی و مخنث و بے حیائی بھنڈ یلے وغیرہ کو مرید نہیں کیا جاتا تم کو بھی نہ چاہیے یہ قاعدہ پیرزادگان سڈھورہ کا ہے۔ خدا محفوظ رکھے۔ دواز دہم: مکانات خانقاہ شریف بسیار کہنہ و دیرینہ ہو گئے ہیں اگر خدا پاک وسعت عطا کرے تو مرمت و مکانات و خانقاہ موصوف حسب مقدور کرتے رہیں۔

سیز دہم: دو ریاست اراضی بسکنی قصبہ کیتھل میں مملوکہ ہماری جدی دوئم نواسگی واقع ہے۔ شایان برخورداری وسعادت مندی یہ ہے کہ ریاست نواسگی یعنی بستی شاہ عبدالرحیم موصوف چوہٹہ کو کلہم فروخت کر دیں کیا معنی کہ اس وقت میں کمال خلجان ہے۔ اور تھوڑی سی باقی رہ گئی ہے۔ لیکن حویلی خاص سکونت رعایا گرد نواح کا خیال ہیچ دل میں نہ لانا۔ کس واسطے کہ ہوتے رعایا سے حویلی کا پردہ ہے۔ اور تم کو بہت آرام طرح طرح کے متصور۔ آگے تم کو اختیار ہے۔

گر نیاید بگوش رغبت کس
برر سولاں بند ہا باشدا بس

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

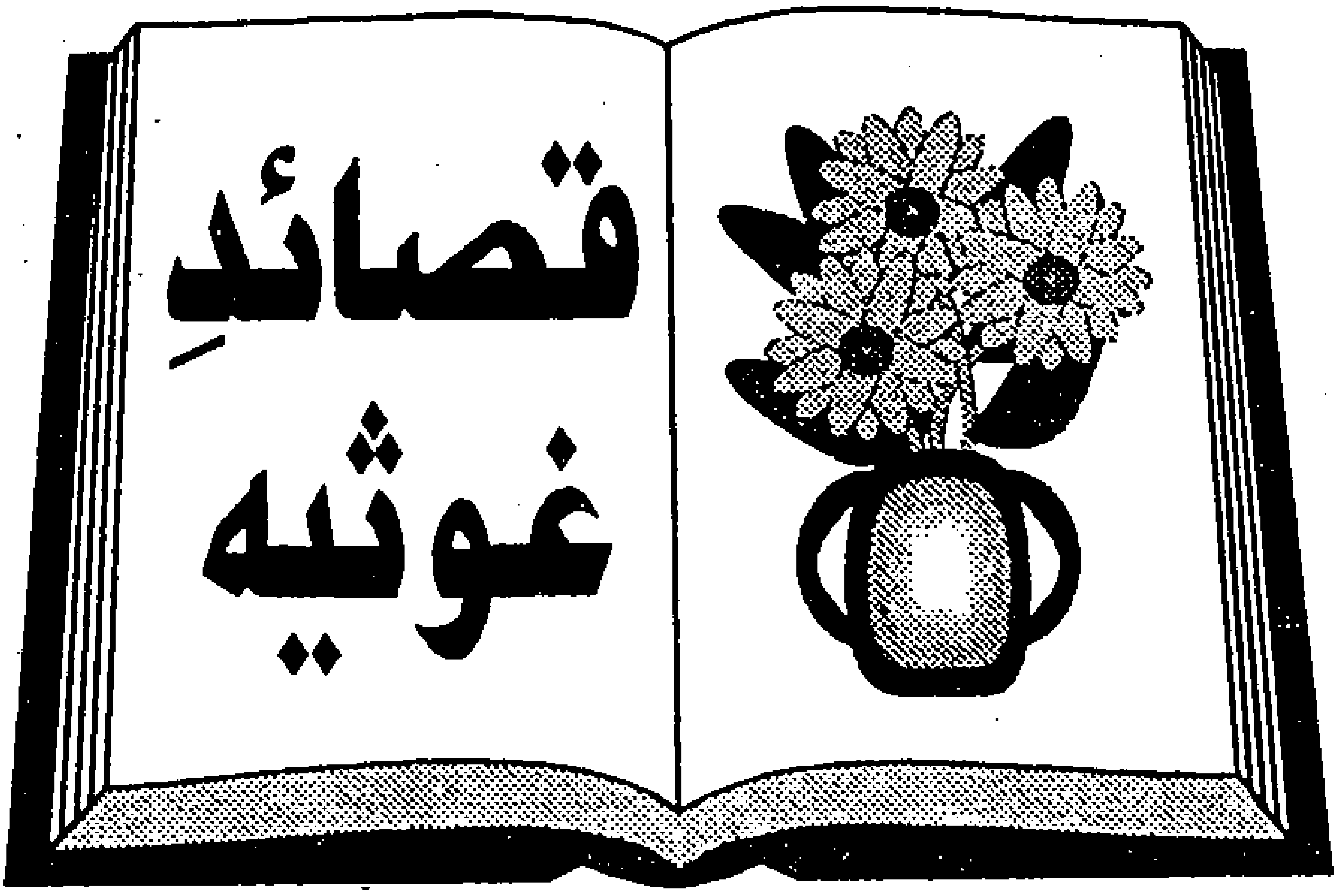


Marfat.com

# عرض حال

حفظ الایمان کی کاپیاں جُڑ رہی تھیں کہ آخر میں کچھ صفحات خالی بچ گئے ان کے لئے میں نے خاندان کمالیہ کے چشم و چراغ پیر طریقت حضرت سید مقبول محی الدین گیلانی مدظلہ، سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ ڈیرہ غازیخاں سے استدعا کی آپ نے، اپنے خاندانی ملفوظات سے قصیدہ غوثیہ کے علاوہ سات قصائد جو نایاب ہیں اس میں شامل کرنے کے لئے عطا کئے۔ اس طرح ان آٹھ عدد نادر قصائد مبارکہ کی اشاعت کی سعادت اس حقیر کے حصہ میں آئی۔

ان قصائد کے لئے مندرجہ ذیل کتب ''الفیوضات الربانیہ''، ''مظہر جمال مصطفائی'' اور حافظ افتخار احمد قادری کے ''گلدستہ قصائد'' سے پورا استفادہ کیا گیا ہے۔ جنہوں نے جنوری 2002ء میں ان مبارک قصائد کو نہایت خوبصورت طریقہ سے پیش کیا۔ اس سلسلہ میں وہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔

اس سے بیشتر کے صفحات میں حفظ الایمان مکمل طور پر تو دستیاب نہ ہو سکا جتنا مل سکا وہ اب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

سگ دربار عالیہ قادریہ

اخلاق احمد قادری

7 ربیع الاول 1423ھ / 21 مئی 2002ء

Marfat.com

# قصیدہ نمبر 1

۱۔ سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ
فَقُلْتُ لِخَمْرَتِی نَحْوِی تَعَالِی

عشق و محبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے
پس میں نے شراب سے کہا کہ اور میری طرف آ۔

۲۔ سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِی فِی کُؤُوسٍ
فَهِمْتُ بِسُکْرَتِی بَیْنَ الْمَوَالِی

ساغر پہ ساغر میرے پاس آتے رہے پس میں نے
انہیں یارانِ محفل کے ہمراہ عالم مستی میں نوش کیا۔

۳۔ وَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا
بِحَالِی وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِی

میں نے سارے اقطاب سے کہا کہ آؤ میرے سلسلے میں
داخل ہو جاؤ کیونکہ تم میرے رفقاء ہو۔

Marfat.com

۴ــــ وَهِیمُوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ
فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ

ہمت کرو اور جامِ معرفت پیو کہ تم میرے لشکری ہو
کیونکہ ساقی قوم نے میرے لیے لبالب جام بھر رکھے ہیں۔

۵ــــ شَرِبْتُمْ فَضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ
وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ

میرے مست ہونے کے بعد تم نے میری بچی کچی شراب
پی لی لیکن میرے بلند مرتبے اور مقامِ قرب کو نہ پا سکے۔

۶ــــ مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَلٰکِنْ
مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَا زَالَ عَالِیْ

اگرچہ تم سب کا مقام بلند ہے لیکن میرا مقام تمہارے
مقام سے بہت بلند ہے اور ہمیشہ بلند رہے گا۔

۷ــــ اَنَا فِیْ حَضْرَةِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ
یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُو الْجَلَالِ

میں بارگاہ عالی میں یکتا و یگانہ ہوں اللہ تعالےٰ مجھے
درجہ بدرجہ ترقی دیتا ہے وہی میرے لیے کافی ہے۔

Marfat.com

۸— اَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ کُلِّ شَیْخٍ
وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیْ مِثَالِیْ

میں تمام مشائخ کے درمیان ایسا ہوں جیسا باز اشہب پرندوں
میں مردانِ خدا میں سے کون ہے بتلاؤ جو میری مثل ہو۔

۹— کَسَانِیْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ
وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ

اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ خلعت پہنایا جس پر عزم کے
بیل بوٹے تھے اور تمام کمالات کے تاج میرے سر پر رکھے،

۱۰— وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ
وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِیْ

اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے رازِ قدیم سے آگاہ کیا اور مجھے عزت
کا ہار پہنایا اور جو کچھ میں نے مانگا وہ عطا کیا

۱۱— وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا
فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالٍ

اور مجھے تمام اقطاب پر حاکم بنایا،
پس میرا حکم ہر حال میں جاری ہے

Marfat.com

۱۲ــــ وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فِيْ بِحَارٍ
لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالِ

اگر میں اپنا راز سمندروں پر ڈالوں تو سب کا پانی
جذب ہو کر خشک ہو جائے اور انکا نشان بھی باقی نہ رہے

۱۳ــــ وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فِيْ جِبَالٍ
لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ

اگر میں اپنا راز پہاڑوں پر ڈالوں تو وہ ریزہ ریزہ ہو کر
ریت میں مل جائیں کہ ان میں اور ریت میں فرق نہ ہو

۱۴ــــ فَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ نَارٍ
لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ فِيْ سِرِّ حَالِ

اگر میں اپنا راز آگ پر ڈالوں تو میرے راز سے بالکل سرد
ہو جائے اور اس کا نام و نشان باقی نہ رہے

۱۵ــــ وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ مَيْتٍ
لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰى مَشٰى لِيْ

اگر میں اپنا راز مردے پر ڈالوں تو وہ فوراً اللہ تعالیٰ
کی قدرت سے اٹھ کھڑا ہو اور چلنے لگے ،

Marfat.com

۱۶ ــــــ وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ
تَمُرُّ وَتَنْقَضِی اِلَّا اَتیٰ لِیْ

مہینے اور زمانے جو گزر چکے ہیں یا گزر رہے ہیں
بلاشک وہ میرے پاس ہو کر گزرتے ہیں،

۱۷ ــــــ وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَیَجْرِیْ
وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ

اور وہ مجھ کو گزرے ہوئے اور آنیوالے واقعات کی
خبر دیتے ہیں اے منکر کرامت جھگڑے سے باز آ،

۱۸ ــــــ مُرِیْدِیْ هِمْ وَطِبْ، وَاشْطَحْ وَغَنِّ
وَافْعَلْ مَا تَشَا فَالْاِسْمُ عَالِیْ

اے میرے مرید سرشار عشق الٰہی ہو اور خوش رہ اور بے پرواہ
ہو اور جو چاہے کر کیونکہ تیری نسبت میرے نام سے ہے جو بہت بلند ہے

۱۹ ــــــ مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّیْ
عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِیْ

اے میرے مرید کسی سے مت ڈر اللہ تعالیٰ میرا رب ہے اس نے
مجھے وہ بلندی عطا فرمائی ہے کہ جس سے میں اپنی مطلوبہ آرزوں کو پالیتا ہوں

Marfat.com

۲۰ — طُبُولِی فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ
وَشَاؤُسُ السَّعَادَۃِ قَدْ بَدَالِیْ

میرے نام کے ڈنکے آسمانوں اور زمین میں بج رہے ہیں
اور نیک بختی کے نقیب میرے لیے ظاہر ہو رہے ہیں

۲۱ — بِلَادُ اللّٰہِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ
وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَبْلِیْ قَدْ صَفَالِیْ

اللہ تعالیٰ کے تمام شہر میرے زیر فرمان ہیں اور پیدا ہونے سے
قبل ہی میرا قلب اللہ تعالیٰ نے مصفیٰ کر دیا تھا

۲۲ — نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمْعًا
کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِیْ

میں نے اللہ تعالیٰ کے تمام شہروں کو دیکھا تو
سب مل کر رائی کے دانے کے برابر دکھائی دیئے

۲۳ — وَکُلُّ وَلِیٍّ لَّہٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ
عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ

ہر ولی کسی نبی کے قدم پر ہوتا ہے اور میں نبی کریم
صلے اللہ علیہ وسلم کے قدم پر ہوں جو آسمانِ کمال کے بدرِ کامل ہیں

Marfat.com

۲۴ — دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا

وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَی الْمَوَالِیْ

میں علم سیکھتے سکھاتے قطب بن گیا اور یہ سعادت مجھے

فضلِ الٰہی سے حاصل ہوئی ہے،

۲۵ — فَمَنْ فِیْ اَوْلِیَاءِ اللّٰہِ مِثْلِیْ

وَمَنْ فِی الْعِلْمِ وَالتَّصْرِیْفِ حَالِیْ

پس اولیاء اللہ میں کون ہے جو میرے مثل ہے

اور کون ہے جو علم اور تصرف میں میری ہمسری کرے

۲۶ — رِجَالِیْ فِیْ هَوَاجِرِهِمْ صِیَامٌ

وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّآلِ

میرے مرید موسمِ گرما میں روزے رکھتے ہیں اور راتوں کی

تاریکی میں (نورِ عبادت) سے موتیوں کی طرح چمکتے ہیں

۲۷ — مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ

عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

اے میرے مرید کسی بد باطن مخالف سے نہ ڈر کیونکہ لڑائی میں

میں نہایت ثابت قدم اور دشمن کو ہلاک کرنیوالا ہوں

Marfat.com

۲۸ ۔ اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیِ الدِّیْنِ اِسْمِیْ

وَ اَعْلَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الْجِبَالِ

میں جیلان کا رہنے والا ہوں اور محی الدین میرا لقب ہے
اور میری عظمت کے جھنڈے پہاڑوں کی چوٹیوں پہ لہرا رہے ہیں

۲۹ ۔ اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمَخْدَعُ مَقَامِیْ

وَ اَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

میں امام حسن کی اولاد سے ہوں اور مُخدع میرا مقام ہے
اور میرے قدم تمام اولیاء کی گردنوں پر ہیں ،

۳۰ ۔ وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ

وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

اور عبدالقادر میرا مشہور نام ہے اور میرے نانا
حضور صلے اللہ علیہ وسلم سرچشمہ کمال ہیں ۔

Marfat.com

# قصیدہ نمبر 2

۱ — نَظَرْتُ بِعَيْنِ الْفِكْرِ فِي حَانِ حَضْرَتِي

حَبِيْبًا تَجَلّٰى لِلْقُلُوْبِ فَحَنَّتِ

میں نے دوست کو اپنے قرب خاص کے وقت بچشم تفکر دیکھا

وہ دلوں پر جلوہ گر ہوا تو دل اس کے مشتاق ہو گئے

۲ — سَقَانِيْ بِكَاْسٍ مِنْ مُدَامَةِ حُبِّهٖ

فَكَانَ مِنَ السَّاقِيْ خُمَارِيْ وَسُكْرَتِيْ

مجھے دوست نے اپنی شراب محبت کا جام پلایا پس میری

مستی اور مدہوشی ساقی ہی کی طرف سے ہے

۳ — يُنَادِمُنِيْ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ

وَمَازَالَ يَرْعَانِيْ بِعَيْنِ الْمَوَدَّةِ

وہ ہر دن اور رات میں میرا ساتھی ہے اور ہمیشہ

محبت کی نگاہ سے میری رعایت فرماتا ہے

Marfat.com

۴ — خَيرِيحِيْ بَيتُ اللّٰهِ مَنْ جَاءَ زَارَهٗ
يُهَرْوَلُ لَهٗ يَحْظٰى بِعِزٍّ وَرِفْعَةٍ

میری قبر شریف اللہ کا گھر ہے جو اس کی زیارت کو
آئیگا اور سعی کرے گا عزت بلندی سے بہرہ ور ہوگا

۵ — وَسِرِّيْ سِرُّ اللّٰهِ سَارٍ بِخَلْقِهٖ
فَلُذْ بِجَنَابِيْ اِنْ اَرَدْتَ مَوَدَّتِيْ

میرا باطن اللہ کا بھید ہے اس کی مخلوق میں سرایت کیے ہوئے
ہے تو میری بارگاہ میں پناہ لے اگر میری دوستی چاہتا

۶ — وَاَمْرِيْ اَمْرُ اللّٰهِ اِنْ قُلْتُ كُنْ يَكُنْ
وَكُلٌّ بِاَمْرِ اللّٰهِ فَاحْكُمْ بِقُدْرَتِيْ

اور میرا حکم اللہ کا حکم ہے اگر میں کہوں ہوجا تو ہوجاتا ہے
اور میری یہ سب قدرت اللہ کے حکم سے ہے

۷ — وَاَصْبَحْتُ بِالْوَادِي الْمُقَدَّسِ جَالِسًا
عَلٰى طُوْرِ سِيْنَا قَدْ سَمَوْتُ بِخِلْعَتِيْ

اور میں نے صبح کی وادی مقدس میں بیٹھے طور سینا پر اور
میں اپنی پوشاک (مقام و مرتبہ) کے ساتھ اونچا ہوگیا

Marfat.com

۸ — وَطَابَتْ لِيَ الْاَكْوَانُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ

فَصِرْتُ لَهَا اَهْلاً بِتَصْحِيْحِ نِيَّتِي

اور خوشگوار ہو گئے میرے لیے موجودات ہر پہلو سے

پس میں اپنی صحت نیت کے سبب اس کے لیے اہل ہو گیا

۹ — فَلِي عَلَمٌ عَلَى ذِرْوَةِ الْمَجْدِ قَائِمٌ

رَفِيْعُ الْبِنَا تَأْوِيْ لَهُ كُلُّ اُمَّةِ

پس میرا جھنڈا قائم ہے بزرگی کی چوٹی پر اونچی بنیاد والا

جس کی طرف ساری امت پناہ لیتی ہے

۱۰ — فَلاَ عِلْمَ اِلاَّ مِنْ بِحَارٍ وَرَدْتُهَا

وَلاَ نَقْلَ اِلاَّ مِنْ صَحِيْحِ رِوَايَتِي

پس کوئی علم نہیں سوائے ان علوم کے سمندروں کے جن پر

میں وارد ہوا ہوں اور کوئی روایت نہیں جو میری صحیح روایت سے نہ ہو

۱۱ — عَلَى الدُّرَّةِ الْبَيْضَاءِ كَانَ اجْتِمَاعُنَا

وَفِي قَابَ قَوْسَيْنِ اجْتِمَاعُ الْاَحِبَّةِ

سفید موتی (لوح محفوظ) کے سامنے ہمارا اجتماع تھا۔

قاب قوسین (قرب خاص) میں دوستوں کا ملاپ

Marfat.com

۱۲ — وَعَایَنْتُ اِسْرَافِیْلَ وَاللَّوْحَ وَالرِّضَا
وَشَاهَدْتُ اَنْوَارَ الْجَلَالِ بِنَظْرَتِیْ

اور میں نے اسرافیل اور لوح محفوظ اور رضائے الٰہی کا معائنہ کیا
اور اپنی نظر سے انوار جلال کا مشاہدہ کیا

۱۳ — وَشَاهَدْتُ مَا فَوْقَ السَّمٰوٰتِ کُلِّهَا
کَذَا الْعَرْشُ وَالْکُرْسِیُّ فِیْ طَیِّ قَبْضَتِیْ

اور میں نے تمام آسمانوں کے اوپر کا مشاہدہ کیا، یونہی
عرش اور کرسی میرے قبضے کی لپیٹ میں ہیں

۱۴ — وَکُلُّ بِلَادِ اللّٰهِ مُلْکِیْ حَقِیْقَةً
وَاَقْطَابُهَا مِنْ تَحْتِ حُکْمِیْ وَطَاعَتِیْ

اور اللہ تعالےٰ کے تمام شہر حقیقت میں میرے ملک ہیں
اور اس کے تمام اقطاب میرے زیر فرمان و اطاعت ہیں

۱۵ — وُجُوْدِیْ سَرٰی فِیْ سِرِّ سِرِّ الْحَقِیْقَةِ
وَمَرْتَبَتِیْ فَاقَتْ عَلٰی کُلِّ رُتْبَةِ

اور میرے وجود نے حقیقت کے بھید کی پوشیدگی میں
سیر کی اور میرا مرتبہ ہر مرتبے سے اونچا ہو گیا،

Marfat.com

۱۶ — وَذِکرِی جلا الاَبْصَار بَعدَ غشائِھا
وَاَحیا فُوَادَ الصَّبِّ بَعدَ القَطِیعَۃِ

اور میرے ذکر نے اندھی آنکھوں کو روشن کر دیا
اور عاشق کے دل کو زندہ کر دیا بعد انقطاع کے ،

۱۷ — حَفِظتُ جَمِیعَ العِلمِ صِرتُ طِرَازَہٗ
عَلیٰ خِلعَۃِ التَّشرِیفِ فِی حُسنِ طَلعَۃِ

میں نے سارے علم حفظ کر لیے اور اس کا زیور بن گیا
لباس شرافت میں حسن صورت میں

۱۸ — قَطَعتُ جَمِیعَ الحُجْبِ لِلّٰہِ صَاعِدًا
فَمَازِلتُ اَرقیٰ سَائِرًا فِی المَحَبَّۃِ

میں نے ترقی کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے سب حجابات
طے کر لیے پس میں ہمیشہ سب سے ترقی کرتا رہا

۱۹ — تَجَلّٰی لِیَ السَّاقِیْ وَقَالَ اِلَیَّ قُمْ
فَھٰذَا شَرَابُ الوَصلِ فِی حَانِ حَضرَتِی

میرے لیے ساقی نے جلوہ فرمایا اور کہا میری طرف کھڑے
ہو جاؤ یہ لو شراب وصل میرے قرب خاص کے وقت

Marfat.com

۲۰ — تَقَدَّمْ وَلَا تَخْشَ كَشَفْنَا حِجَابَنَا
تَمَلّٰى هَنِيْئًا بِالشَّرَابِ وَرُؤْيَتِيْ

آگے بڑھو اور مت ڈرو ہم نے اپنے حجاب اٹھا دیئے
میں شراب وصل اور میرے دیدار سے خوشگوار نفع اٹھاؤ

۲۱ — شَطَحْتُ بِهَا شَرْقًا وَغَرْبًا وَقِبْلَةً
وَبَرًّا وَبَحْرًا مِنْ نَفَائِسِ خَمْرَتِيْ

مَیں نے اپنی شراب وصل کے عمدہ حصے مشرق و
مغرب آگے پیچھے بحر و بر میں پھیلا دیئے ہیں

۲۲ — وَلَاحَتْ لِيَ الْاَسْرَارُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ
وَبَانَتْ لِيَ الْاَنْوَارُ مِنْ كُلِّ وِجْهَتِيْ

اور میرے لیے ہر طرف سے بھید ظاہر ہو گئے اور
ہر جانب سے میرے لیے انوار ظاہر ہو گئے۔

۲۳ — وَشَاهَدْتُ مَعْنًى لَوْ بَدَا كَشْفُ سِرِّهٖ
بِصُمِّ الْجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ لَدُكَّتِ

مَیں نے ایسی حقیقت کا مشاہدہ کیا کہ اگر اس کے بھید کا کھلنا
سخت مضبوط پہاڑوں پر ظاہر ہو تو ریزہ ریزہ ہو جائیں۔

Marfat.com

۲۴ — وَمَطْلَعَ شَمْسِ الْاُفُقِ ثُمَّ مُغِيْبِهَا

وَاَقْطَارَ اَرْضِ اللهِ فِي حَالِ خَطْوَتِيْ

اور آسمانی سورج کے طلوع کا مقام پھر اس کے غروب ہونے

کی جگہ اور اللہ تعالیٰ کی زمین کے سب کونے میرا ایک قدم فاصلے اندر ہیں

۲۵ — اُقَلِّبُهَا فِيْ رَاحَتِيْ كَكُوْرَةٍ

اَطُوْفُ بِهَا جَمْعًا عَلٰى طُوْلِ لَمْحَتِيْ

میں ان کو اپنے دونوں ہاتھوں میں ایک کچاوے کی طرح

الٹ پلٹ کرتا ہوں سب کو آنکھ جھپکنے کی دیر میں

۲۶ — اَنَا قُطْبُ اَقْطَابِ الْوُجُوْدِ حَقِيْقَةً

عَلٰى سَائِرِ الْاَقْطَابِ عِزِّيْ وَحُرْمَتِيْ

میں حقیقت میں اقطاب کائنات کا قطب ہوں تمام

اقطاب پر میری عزت و حرمت لازم ہے

۲۷ — تَوَسَّلْ بِنَا فِيْ كُلِّ هَوْلٍ وَشِدَّةٍ

اَغِيْثُكَ فِي الْاَشْيَاءِ طُرًّا بِهِمَّتِيْ

ہر خوف اور سختی میں ہمارا وسیلہ پکڑ، میں اپنی ہمت کے

ساتھ تمام چیزوں میں تیری مدد کروں گا

Marfat.com

۲۸ — اَنَا لِمُرِیْدِیْ حَافِظٌ مَا یَخَافُہٗ
وَاَحْرُسُہٗ مِنْ کُلِّ شَرٍّ وَّ فِتْنَۃٖ

میں اپنے مرید کا نگہبان ہوں جس چیز سے وہ ڈرے اور
میں ہر برائی اور فتنے سے اس کی حفاظت کرتا ہوں

۲۹ — مُرِیْدِیْ اِذَا مَا کَانَ شَرْقًا وَّمَغْرِبًا
اُغِثْہُ اِذَا مَا صَارَ فِیْ اَیِّ بَلْدَۃٖ

میرا مرید جب مشرق و مغرب میں ہو میں اس کی
مدد کرتا ہوں خواہ وہ کسی شہر میں ہو ،

۳۰ — فَیَا مُنْشِدًا لِلنَّظْمِ قُلْہُ وَلَا تَخَفْ
فَاِنَّکَ مَحْرُوْسٌ بِعَیْنِ الْعِنَایَۃٖ

پس اے اس قصیدے کے پڑھنے والے اسے پڑھ اور
خوف نہ کر تو بلا شبہ بچشم عنایت محفوظ ہے ،

۳۱ — فَکُنْ قَادِرِیَّ الْوَقْتِ لِلّٰہِ مُخْلِصًا
تَعِیْشُ سَعِیْدًا صَادِقًا لِلْمَحَبَّۃٖ

پس تو وقت کا قادری ہو جا اللہ تعالیٰ کیلئے مخلص، زندگی
گزارے گا سعادت مند اور محبت میں سچا ہو کر

Marfat.com

۳۲ — وَجَدِّی رَسُوْلُ اللّٰهِ اَعْنِیْ مُحَمَّدًا
اَنَا عَبْدُ قَادِرٍ دَامَ عِزِّیْ وَرِفْعَتِیْ

اور میرے نانا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں میری مراد محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، میں عبدالقادر ہوں میری عزت و بلندی دائمی ہے

## قصیدہ نمبر 3

۱ — شَهِدْتُ بِاَنَّ اللّٰهَ وَالِی الْوِلَایَةِ
وَقَدْ مَنَّ بِالتَّصْرِیْفِ فِیْ کُلِّ حَالَةِ

میں نے گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ والی ہے کل ولایت کا اور اس نے ہر حالت میں رد و بدل کا احسان فرمایا ہے

۲ — سَقَانِیْ رَبِّیْ مِنْ کُؤُسِ شَرَابِهٖ
وَاَسْکَرَنِیْ حَقًّا فَهِمْتُ بِسَکْرَتِیْ

میرے رب نے مجھ کو اپنی شراب محبت کے پیالے پلائے اور درحقیقت اس نے مجھے مست کر دیا پس میں اپنی شراب معرفت سے مست ہو گیا

Marfat.com

۳ــــ وَمَلَّکَنِیْ جَمْعَ الْجِنَانِ وَمَاحَوَتْ
وَکُلُّ مُلُوْکِ الْعَالَمِیْنَ رَعِیَّتِیْ

اور مجھے اس نے تمام دلوں کا اور جن اسرار پر وا ہ حاوی ہیں
ان کا مالک بنایا اور جہانوں کے جملہ سلاطین میری رعیت ہیں

۴ ــــ وَفِیْ حَانِنَا فَادْخُلْ تَرَی الْکَاسَ دَائِرًا
وَمَاشَرِبَ الْعُشَّاقُ اِلَّا بَقِیَّتِیْ

اور ہماری شراب معرفت کی دکان میں داخل ہو تو پیالہ کو
گھومتا دیکھے گا اور نہیں پیا عشاق نے مگر میرا بچا کچھا،

۵ ــــ رُفِعْتُ عَلٰی مَنْ یَدَّعِی الْحُبَّ فِی الْوَرٰی
فَقَرَّبَنِیَ الْمَوْلٰی وَفُزْتُ بِنَظْرَۃٍ

ہر مدعی محبت پر مخلوق میں مجھے اونچا کر دیا گیا، پھر دوست
نے مجھے قریب کر لیا اور میں دیدار میں کامیاب ہوگیا

۶ــــ وَجَالَتْ خُیُوْلِیْ فِی الْاَرَاضِیْ جَمِیْعِهَا
وَدُقَّتْ لِیَ الْکَاسَاتُ مِنْ کُلِّ وِجْهَۃٍ

ور میری سلطنت کے گھوڑے زمین کے سب علاقوں میں دوڑ گئے
اور مجھ سے شراب محبت کی طلب میں ہر طرف سے پیالے کھٹکھٹائے گئے

Marfat.com

۷ — وَدُقَّتْ لِيَ الْكَاسَاتُ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَا
وَاَهْلُ السَّمَا وَالْاَرْضِ تَعْلَمُ سَطْوَتِيْ

اور مجھ سے (طلب کیلئے) زمین اور آسمانوں میں پیالے کھٹکائے گئے
اور آسمانوں اور زمین والے میری شان جلالت کو جانتے ہیں

۸ — وَشَاؤُسُ مُلْكِيْ سَارَ شَرْقًا وَمَغْرِبًا
وَصِرْتُ لِاَهْلِ الْكَرْبِ غَوْثًا وَرَحْمَةً

اور میری حکومت کے نقیب مشرق و مغرب میں گھوم گئے
اور میں دکھیوں کیلئے دستگیر اور رحمت والا ہو گیا

۹ — وَمَنْ كَانَ قَبْلِيْ يَدَّعِيْ فِيْكُمُ الْهَوٰى
يُطَاوِلُنِيْ اِنْ كَانَ يَقْوٰى لِسَطْوَتِيْ

اور مجھ سے پہلے جو تم میں دعویٰ عشق کرتا تھا اگرچہ طاقتور
تھا میرے دبدبے کے سبب ٹال مٹول کرتا ہے

۱۰ — شَرِبْتُ بِكَاسَاتِ الْغَرَامِ سُلَافَةً
بِهَا اَنْعَشْتُ قَلْبِيْ وَجِسْمِيْ وَمُهْجَتِيْ

میں نے بہترین شراب معرفت محبت کے پیالوں سے پی ہے
اور اسی کے ساتھ میں نے اپنے دل اور جسم و جان کو بلند کیا ہے

Marfat.com

۱۱ — وَقَفْتُ بِبَابِ اللّٰہِ وَحْدِیْ مُوَحِّدًا

وَنُوْدِیْتُ یَاجِیْلَانِیْ اُدْخُلْ لِحَضْرَتِیْ

میں تنہا اللہ تعالیٰ کو ایک جانتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے دروازے پر کھڑا ہو گیا اور مجھے پکارا گیا اے جیلانی میری حضوری میں داخل ہو

۱۲ — وَنُوْدِیْتُ یَاجِیْلَانِیْ اُدْخُلْ وَلَا تَخَفْ

عُطِیْتُ اللِّوٰی مِنْ قَبْلِ اَہْلِ الْعِنَایَۃِ

اور مجھے پکارا گیا اے جیلانی داخل ہو اور مت ڈرو میں اہلِ عنایت سے پہلے جھنڈا دیا گیا ہوں

۱۳ — ذِرَاعِیْ مِنْ فَوْقِ السَّمٰوٰتِ کُلِّہَا

وَمِنْ تَحْتِ بَطْنِ الْحُوْتِ اَمْدَدْتُ رَاحَتِیْ

میری کلائی سب آسمانوں کے اوپر سے ہے اور میں نے اپنا ہاتھ (زمین کے نیچے کی) مچھلی کے پیٹ کے نیچے دراز کر رکھا ہے

۱۴ — وَاَعْلَمُ نَبَاتَ الْاَرْضِ کَمْ ہُوَ نَابِتٌ

وَاَعْلَمُ رَمْلَ الْاَرْضِ کَمْ ہُوَ رَمْلَۃٍ

اور میں زمین کے اگاؤ کو جانتا ہوں کہ وہ کتنا اگا ہوا ہے اور میں زمین کی ریت کو جانتا ہوں کہ وہ کتنے ذرے ہیں

Marfat.com

۱۵ــــ وَاَعْلَمُ عِلْمَ اللّٰهِ اُحْصِیْ حُرُوْفَهٗ

وَاَعْلَمُ مَوْجَ الْبَحْرِ کَمْ هُوَ مَوْجَةٍ

اور میں اللہ تعالیٰ کے علم کو جانتا ہوں مجھے اس کے حروف کا
شمار ہے اور میں سمندر کی موجوں کو جانتا ہوں کہ وہ کتنی ہیں

۱۶ــــ وَلِیْ نَشْأَۃٌ فِی الْحُبِّ مِنْ قَبْلِ اٰدَمٍ

وَسِرِّیْ سَرٰی فِی الْکَوْنِ مِنْ قَبْلِ نَشْأَتِیْ

اور میری کونپل محبت میں آدم سے پہلے ہے اور میرا بھید
جہان میں میری پیدائش سے پہلے پوشیدہ ہے

۱۷ــــ وَسِرِّیْ فِی الْعُلْیَا بِنُوْرِ مُحَمَّدٍ

فَکُنَّا بِسِرِّ اللّٰهِ قَبْلَ النُّبُوَّۃِ

اور میرا بھید بلندی میں محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے نور کے ساتھ تھا۔
پس ہم اللہ کے بھید میں نبوت سے پہلے تھے ،

۱۸ــــ مَلَکْتُ بِلَادَ اللّٰهِ شَرْقًا وَّمَغْرِبًا

وَاِنْ شِئْتُ اَفْنَیْتُ الْاَنَامَ بِلَحْظَتِیْ

میں اللہ کے شہروں کے مشرق و مغرب کا مالک ہو گیا اور
اگر میں چاہوں تو لوگوں کو اپنی آنکھ جھپکنے میں فنا کر دوں

Marfat.com

۱۹ — وَقَالُوْا فَاَنْتَ الْقُطْبُ قُلْتُ مُشَاهِدًا
وَأَتْلُوْ كِتَابَ اللهِ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ

اور انہوں نے کہا کہ آپ قطب ہیں میں نے مشاہدہ کرتے ہوئے
کہا کہ میں ہر گھڑی اللہ کی کتاب پڑھتا ہوں

۲۰ — وَنَاظِرُ مَا فِي اللَّوْحِ مِنْ كُلِّ آيَةٍ
وَمَا قَدْ رَأَيْتُ مِنْ شُهُوْدٍ بِمُقْلَةٍ

اور میں لوح محفوظ میں ہر نشانی دیکھنے والا ہوں
اور جو میں نے اپنی آنکھ سے ظاہر دیکھا ہے

۲۱ — فَمَنْ كَانَ يَهْوَانَا يَجِئْ لِمَحَلِّنَا
وَيَدْخُلْ حِمَى السَّادَاتِ يَلْقَى الْغَنِيْمَةَ

تو جو ہم سے محبت رکھتا ہے ہمارے پاس آجاتے اور
سادات کی چراگاہ میں داخل ہوجائے غنیمت پالیگا ،

۲۲ — وَقَالُوْا لِيْ يَا هٰذَا اَتَرَكْتَ صَلَاتَكَ
وَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنِّيْ اُصَلِّيْ بِمَكَّةٍ

اور وہ بولے یہ تم نے اپنی نماز چھوڑ دی ہے اور انہوں نے جانا
نہیں کہ میں تو نماز مکہ شریف میں پڑھتا ہوں ،

Marfat.com

٢٣ — وَلَا جَامِعٌ اِلَّا وَلِیْ فِیْہِ مِنْبَرٌ
وَلَا مِنْبَرٌ اِلَّا وَلِیْ فِیْہِ خُطْبَتِیْ

اور کوئی جامع مسجد نہیں مگر یہ کہ اس میں میرا منبر ہے اور کوئی منبر نہیں مگر یہ کہ اس میں میرا خطبہ ہے۔

٢٤ — وَلَا عَالِمٌ اِلَّا بِعِلْمِیْ عَالِمٌ
وَلَا سَالِکٌ اِلَّا بِفَرْضِیْ وَسُنَّتِیْ

اور کوئی عالم نہیں مگر میرے علم کے ساتھ عالم ہے اور کوئی سالک نہیں مگر میرے فرض و سنت کے ساتھ

٢٥ — وَلَوْلَا رَسُوْلُ اللّٰہِ بِالْعَهْدِ سَابِقًا
لَاَغْلَقْتُ بُنْیَانَ الْجَحِیْمِ بِعَظْمَتِیْ

اور اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عہد سابق (بخشش امت کیلئے) نہ ہوتا تو میں ضرور اپنی عظمت کی وجہ سے عمارت جہنم کے دروازے بند کر دیتا

٢٦ — مُرِیْدِیْ لَکَ الْبُشْرٰی تَکُوْنُ عَلَی الْوَفَا
اِذَا کُنْتَ فِیْ هَمٍّ اُغِثْکَ بِهِمَّتِیْ

اے میرے مرید تیرے لیے خوشخبری ہے تو وفادار رہ جبکہ تو غم میں ہوگا میں اپنی ہمت کے ساتھ تیری دستگیری کروں گا

Marfat.com

٢٧ــــ مُرِیْدِیْ تَمَسَّكْ بِیْ وَكُنْ بِیْ وَاثِقًا

لِاَحْمِیْكَ فِی الدُّنْیَا وَیَوْمَ الْقِیَامَةِ

اے میرے مرید میرے دامن کو مضبوطی سے تھام لے اور میرے ساتھ
پختہ ارادت ہو تاکہ میں دنیا میں اور قیامت کے روز تیری حمایت کروں

٢٨ــــ اَنَا لِمُرِیْدِیْ حَافِظٌ مَا یَخَافُهُ

وَاُنْجِیْهِ مِنْ شَرِّ الْاُمُوْرِ وَبَلْوَةٍ

میں اپنے مرید کا محافظ ہوں جس چیز سے کہ وہ ڈرے اور میں
معاملات کی برائی اور سختی سے اسے نجات دلاتا ہوں

٢٩ــــ وَكُنْ یَا مُرِیْدِیْ حَافِظًا لِعُهُوْدِنَا

اَكُنْ حَاضِرَ الْمِیْزَانِ یَوْمَ الْوَقِیْعَةِ

اور اے میرے مرید تو ہمارے وعدوں کا محافظ ہو جائیں
بروز قیامت میزان پر حاضر ہوں گا

٣٠ــــ اَنَا كُنْتُ فِی الْعَلْیَا بِنُوْرِ مُحَمَّدٍ

وَفِی قَابَ قَوْسَیْنِ اجْتِمَاعُ الْاَحِبَّةِ

میں بلندیوں میں نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا
اور قاب قوسین میں پیاروں کا ملاپ تھا

Marfat.com

۲۱ـــ أَنَا كُنْتُ مَعَ نُوحٍ أُشَاهِدُ فِي الْوَرٰی
بِحَارًا وَطُوفَانًا عَلٰی كَفِّ قُدْرَتِي

میں نوح علیہ السلام کے ساتھ تھا مشاہدہ کرتا تھا مخلوق
میں دریاؤں اور طوفان کا اپنے دستِ قدرت پر

۲۲ـــ وَكُنْتُ مَعَ إِبْرَاهِيمَ مُلْقَی بِنَارِهِ
وَمَا بَرَدَ النِّيرَانُ إِلَّا بِدَعْوَتِي

اور میں ابراہیم کے ساتھ تھا جبکہ وہ آگ میں ڈالے گئے اور
آگ ٹھنڈی نہ ہوئی مگر میری دعا سے

۲۳ـــ أَنَا كُنْتُ مَعَ رَاعِي الذَّبِيحِ فِدَاءَهُ
وَمَا نَزَلَ الْكَبْشَانِ إِلَّا بِفَتْوَتِي

میں اسمٰعیل کے والد کے ساتھ تھا انکے ذبیحے کے وقت اور
مینڈھا نازل نہ ہوا مگر میری ہی جوانمردی کے سبب

۲۴ـــ أَنَا كُنْتُ مَعَ يَعْقُوبَ فِي غَشْوِ عَيْنِهِ
وَمَا بَرِئَتْ عَيْنَاهُ إِلَّا بِتَفْلَتِي

میں یعقوبؑ کیساتھ تھا جبکہ ان کی آنکھ بند ہوگئی اور
نہیں لوٹ آئیں ان کی آنکھیں مگر میرے لعاب دہن سے

Marfat.com

۳۵ — أَنَا كُنْتُ مَعَ اِدْرِيْسَ لَمَّا ارْتَقَى الْعُلَا

وَاَقْعَدْتُهُ الْفِرْدَوْسَ اَحْسَنَ جَنَّتِیْ

میں ادریسؑ کے ساتھ تھا جبکہ وہ بلندی پر چڑھے اور میں نے ان کو اپنی بہترین جنت میں بٹھا دیا،

۳۶ — أَنَا كُنْتُ مَعَ مُوْسٰے مُنَاجَاةَ رَبِّهٖ

وَمُوْسٰی عَصَاهُ مِنْ عَصَایَ اسْتَمَدَّتِ

میں موسیٰؑ کے ساتھ تھا جبکہ وہ اپنے رب سے مناجات کرتے اور موسیٰ کا عصا میرے استمداد کے عصاؤں میں ایک عصا تھا

۳۷ — أَنَا كُنْتُ مَعَ اَیُّوْبَ فِیْ زَمَنِ الْبَلَا

وَمَا بَرِئَتْ بَلْوَاهُ اِلَّا بِدَعْوَتِیْ

میں ایوبؑ کے ساتھ تھا جبکہ وہ آزمائش میں مبتلا تھے اور ان کی بلا دور نہ ہوئی مگر میری دعا سے۔

۳۸ — أَنَا كُنْتُ مَعَ عِیْسٰی وَفِی الْمَهْدِ نَاطِقًا

وَاَعْطَیْتُ دَاوٗدَ حَلَاوَةَ نَغْمَةٍ

میں عیسٰےؑ کے ساتھ تھا جبکہ وہ جھولے میں بولتے تھے اور میں نے ہی داؤد کو نغمے کی مٹھاس عطا کی۔

Marfat.com

۳۹ — أَنَا الذَّاكِرُ الْمَذْكُورُ ذِكْرًا لِذَاكِرٍ
أَنَا الشَّاكِرُ الْمَشْكُورُ شُكْرًا بِنِعْمَتِهِ

میں مذکور کا ذاکر ہوں ذکر ہوں ذاکر کے لیے
میں مشکور کا شاکر ہوں نعمت کا شکر ہوں

۴۰ — أَنَا الْعَاشِقُ الْمَعْشُوقُ فِي كُلِّ مُضْمَرٍ
أَنَا السَّامِعُ الْمَسْمُوعُ فِي كُلِّ نَغْمَةِ

میں عاشق ہر دل کے اندر معشوق ہوں
میں سننے والا ہر نغمے کے اندر سنا گیا ہوں

۴۱ — أَنَا الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الْكَبِيرُ بِذَاتِهِ
أَنَا الْوَاصِفُ الْمَوْصُوفُ شَيْخُ الطَّرِيقَةِ

میں اپنی ذات میں یگانہ اور فرد و کبیر ہوں
میں صفت کرنے والا صفت کیا گیا شیخ طریقت ہوں

۴۲ — وَمَا قُلْتُ هٰذَا الْقَوْلَ فَخْرًا وَّإِنَّمَا
أَتَى الْإِذْنُ حَتَّى يَعْرِفُونَ حَقِيقَتِي

اور میں نے یہ بات بطور فخر نہیں کہی بلکہ مجھے
حکم آیا ہے یہاں تک کہ لوگ میری حقیقت کو پہچانیں

Marfat.com

۴۳ — وَمَا قُلْتُ حَتّٰی قِیْلَ لِیْ قُلْ وَلَا تَخَفْ
فَاَنْتَ وَلِیٌّ فِیْ مَقَامِ الْوَلَایَۃِ

اور میں نے نہیں کہا یہاں تک کہ مجھے کہا گیا کہ کہہ اور
مت ڈر پس تو مقام ولایت میں میرا دوست ہے

۴۴ — وَاِنْ شُحَّتِ الْمِیْزَانُ وَاللّٰہِ نَالَہَا
بِعَیْنِیْ عِنَایَاتِیْ وَلُطْفِ الْحَقِیْقَۃِ

اور اگر میزان جھکا ہوا ہے بخدا اسے پہنچی ہے
میری عنایت کی نظر اور حقیقت کی مہربانی

۴۵ — حَوَائِجُکُمْ مَقْضِیَّۃٌ غَیْرَ اَنَّنِیْ
اُرِیْدُ کُمُوْ تَمْشُوْ طَرِیْقَ الْحَقِیْقَۃِ

تمہاری حاجات پوری کی گئی ہیں سوائے اس کے کہ
میں چاہتا ہوں کہ تم حقیقت کی راہ چلو

۴۶ — نُوَصِّیْکُمُوْ کَسْرَ النُّفُوْسِ لِاَنَّہَا
مَرَاتِبُ عِزٍّ عِنْدَ اَہْلِ الطَّرِیْقَۃِ

میں تم کو کسر نفسی کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ
اہل طریقت کے نزدیک کے مراتب ہیں۔

Marfat.com

۴۷ ــــ وَمَنْ حَدَّثَتْهُ نَفْسُهُ بِتَكَبُّرٍ

تَجِدُهُ صَغِيْرًا فِي الْعُيُوْنِ الْاَقِلَّةِ

اور جس کا نفس اس سے تکبر کے ساتھ بات کرے تو
اس کو حقیر لوگوں کی نظروں میں ذلیل پائے گا

۴۸ ــــ وَمَنْ كَانَ يَخْشَعُ فِي الصَّلٰوةِ تَوَاضُعًا

مَعَ اللّٰهِ عَزَّتْهُ جَمِيْعُ الْبَرِيَّةِ

اور جو عاجزی کرے نماز میں اللہ کے ساتھ تواضع کرتے
ہوئے سب مخلوق اس کی عزت کرتی ہے۔

۴۹ ــ فَجَدِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ طٰهٰ مُحَمَّدٌ

اَنَا عَبْدُ الْقَادِرِ شَيْخُ كُلِّ طَرِيْقَةٍ

تو میرے نانا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم طٰہٰ محمد ہیں
میں عبد القادر ہر طریقت کا شیخ ہوں،

Marfat.com

# قصیدہ نمبر 4

وہ عظیم الشان قصیدہ جس میں اللہ تعالیٰ کے
ننانوے ناموں کے ساتھ استغاثہ کیا گیا ہے

۱۔ شَرَعْتُ بِتَوْحِیْدِ الْإِلٰهِ مُبَسْمِلًا
سَاَخْتِمُ بِالذِّكْرِ الْحَمِیْدِ مُجَمِّلًا

آغاز کیا میں نے توحید الٰہی کے ساتھ بسم اللہ پڑھ کر
عنقریب اختتام کروں گا تعریف والے ذکر کے ساتھ خوبصورتی سے

۲۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ لَا رَبَّ غَیْرُهٗ
تَنَزَّهَ عَنْ حَصْرِ الْعُقُوْلِ تَكَمُّلًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی پروردگار
نہیں عقلوں کے احاطے سے وہ مکمل طور پر پاک ہے

۳۔ وَاَرْسَلَ فِیْنَا اَحْمَدَ الْحَقِّ قَیِّدًا
نَبِیًّا بِهٖ قَامَ الْوُجُوْدُ وَقَدْ خَلَا

اور بھیجا ہم میں احمد مجتبیٰ کو حق کے ساتھ مرتبہ نبوت عطا
جن کے سبب وجود کائنات قائم ہے اور وہ تشریف لے گئے

Marfat.com

۴ — فَعَلَّمَنَا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ مُؤَيِّدٍ
وَأَظْهَرَ فِينَا الْحِلْمَ وَالْعِلْمَ وَالْوَلَا

پس ہمیں ہر بھلائی سکھلائی جو تائید کی ہوئی ہے اور ہم میں
بردباری، علم اور محبت کو ظاہر فرمایا ،

۵ — فَيَا طَالِبًا عِزًّا وَكَنْزًا وَرِفْعَةً
مِنَ اللّٰهِ فَادْعُوهُ بِأَسْمَائِهِ الْعُلَا

پس اللہ سے عزت، خزانے اور بلندی کے طالب اس
کے بلند ناموں کے وسیلے سے دعا کر

۶ — فَقُلْ بِانْكِسَارٍ بَعْدَ طُهْرٍ وَقُرْبَةٍ
فَأَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ نَصْرًا مُعَجَّلًا

پس تو کہہ عاجزی کے ساتھ پاکیزگی اور عبادت کے
بعد کہ اے اللہ میں تجھ سے جلد مدد کا سوال کرتا ہوں

۷ — بِحَقِّكَ يَا رَحْمٰنُ بِالرَّحْمَةِ الَّتِي
أَحَاطَتْ فَكُنْ لِي يَا رَحِيمُ مُجَمِّلًا

بوسیلہ اپنے حق کے اے رحمٰن اس رحمت کے ساتھ جو
احاطہ کیے ہوئے ہے اے رحیم مجھے اچھا کر دے

Marfat.com

۸ — وَيَا مَلِكُ قُدُّوسُ قَدِّسْ سَرِيرَتِي
وَسَلِّمْ وَجُوْدِي يَا سَلَامُ مِنَ الْبَلَا

اور اے بادشاہ نہایت پاک میرے باطن کو پاک کر دے
اور اے سلامتی دینے والے میرے وجود کو بلاؤں سے سلامت رکھ

۹ — وَيَا مُؤْمِنُ هَبْ لِيْ أَمَانًا مُحَقَّقًا
وَسِتْرًا جَمِيلًا يَا مُهَيْمِنُ مُسْبِلًا

اور اے امان دینے والے مجھے سچی امان عطا فرما
اور اچھا دراز پردہ اے نگہبان

۱۰ — عَزِيزُ أَزِلْ عَنْ نَفْسِيَ الذُّلَّ وَاحْمِنِيْ
بِعِزِّكَ يَا جَبَّارُ مِنْ كُلِّ مُعْضِلَا

اے عزت والے میری ذات سے ذلت کو زائل کر دے اور
اے عظمت والے بوسیلہ اپنی عزت کے ہر مشکل میں میری حمایت کر

۱۱ — وَضَعْ جُمْلَةَ الْأَعْدَاءِ يَا مُتَكَبِّرُ
وَيَا خَالِقُ خُذْ لِيْ عَنِ الشَّرِّ مَعْزِلًا

اے بڑائی والے میرے تمام دشمنوں کو نیچا دکھا اور
اے خالق مجھے ہر شر سے بچا ،

Marfat.com

۱۲ــــ وَیَا بَارِئَ النَّعْمَاءِ زِدْ فَیْضَ نِعْمَۃٍ

اَفَضْتَ عَلَیْنَا یَا مُصَوِّرُ اَوَّلَا

اے نعمتوں کے پیدا کرنے والے نعمتوں کا فیض زیادہ کر

اے صورت بنانیوالے ہم پر پہلے اضافہ فرما

۱۳ــــ رَجَوْتُکَ یَا غَفَّارُ فَاقْبَلْ لِتَوْبَتِیْ

بِقَهْرِکَ یَا قَهَّارُ شَیْطَانِیْ اخْذُلَا

اے مغفرت فرمانیوالے میں نے تجھ سے امید رکھی پس میری توبہ

قبول فرما اور اے غلبے والے اپنے قہر سے میرے شیطان کو ذلیل کر

۱۴ــــ بِحَقِّکَ یَا وَهَّابُ عِلْمًا وَحِکْمَۃً

وَلِلرِّزْقِ یَا رَزَّاقُ کُنْ لِیْ مُسَهِّلَا

اے دینے والے بوسیلہ اپنے حق کے علم و حکمت عطا فرما اور

اے روزی دینے والے میرے لیے روزی آسان فرما

۱۵ــــ وَبِالْفَتْحِ یَا فَتَّاحُ نَوِّرْ بَصِیْرَتِیْ

وَبِالْعِلْمِ نِلْنِیْ یَا عَلِیْمُ تَفَضُّلَا

اے کھولنے والے کاموں کے فتح کے ساتھ میری بصیرت

کو روشن کر اور اے علم والے مجھے اپنے فضل سے علم عطا کر

Marfat.com

۱۶ — وَيَا قَابِضُ اقْبِضْ قَلْبَ كُلِّ مُعَانِدٍ
وَيَا بَاسِطُ ابْسُطْنِي بِاَسْرَارِكَ الْعُلَا

اور اے بند کرنیوالے ہر دشمن کے دل کو بند کردے اور اے کھولنے والے اپنے بلند بھیدوں کے ساتھ میرے سینے کو کھول دے

۱۷ — وَيَا خَافِضُ اخْفِضْ قَدْرَ كُلِّ مُنَافِقٍ
وَيَا رَافِعُ ارْفَعْنِي بِرُوحِكَ اَثْقَلَا

اور اے پست کرنیوالے ہر منافق کی قدر پست کردے اور اے بلند کرنیوالے اپنی بھاری روح کے ساتھ مجھے بلند کردے

۱۸ — سَأَلْتُكَ عِزًّا يَا مُعِزُّ لِاَهْلِهِ
مُذِلُّ فَذِلَّ الظَّالِمِيْنَ مُنَكِّلَا

اے عزت دینے والے اپنوں کو میں تجھ سے عزت کا طالب ہوں
اے ذلت دینے والے ظالموں کو عبرتناک طور پر ذلیل کر

۱۹ — فَعِلْمُكَ كَافٍ يَا سَمِيْعُ فَكُنْ اِذَا
بَصِيْرًا بِحَالِيْ مُصْلِحًا مُتَقَبِّلَا

اے سننے والے تیرا علم کافی ہے جب تو میرے حال کا دیکھنے والا ہے پس ہوجا اس کو قبول کرنے والا اسنوارنے والا

Marfat.com

۲۰— فَيَا حَكَمٌ عَدْلٌ لَطِيْفٌ بِخَلْقِهٖ
خَبِيْرٌ بِمَا يُخْفٰى وَمَا هُوَ مُجْتَلا

پس اے فیصلہ کرنیوالے انصاف کرنیوالے اپنی مخلوق پر مہربان
خبر رکھنے والا ہر پوشیدہ اور ظاہر کی ۔

۲۱— فَحِلْمُكَ قَصْدِىْ يَا حَلِيْمُ وَعُمْدَتِىْ
وَاَنْتَ عَظِيْمٌ عَظْمُ جُوْدِكَ قَدْ عَلَا

اے بردبار پس تیری بردباری میرا قصد و ارادہ ہے اور
تو عظیم ہے تیری جود و عطا کی عظمت بلند ہو گئی

۲۲— غَفُوْرٌ وَسَتَّارٌ عَلٰى كُلِّ مُذْنِبٍ
شَكُوْرٌ عَلٰى اَحْبَابِهٖ وَمُوَصِّلَا

بخشنے والا پردہ پوش ہر گنہگار کا صلہ دینے والا
اپنے دوستوں کا اور ملانے والا ۔

۲۳— عَلِىٌّ وَقَدْ اَعْلٰى مَقَامَ حَبِيْبِهٖ
كَبِيْرٌ كَثِيْرُ الْخَيْرِ وَالْجُوْدِ مُجْزِلَا

بلند ہے اور اپنے حبیب کا مقام بلند کر دیا
بڑا ہے بہت ہی خیر و بخشش والا بہت دینے والا ہے

Marfat.com

۲۴ — حَفِيظٌ فَلَا شَيْءٌ يَفُوتُ لِعِلْمِهٖ
مُقِيتٌ نَقِيبٌ لِلْخَلْقِ اَعْلٰى وَاَسْفَلَا

حفاظت فرمانیوالا ہے پس کوئی شے اس کے علم سے باہر نہیں
قوت دینے والا نگہبان ہے بلند و پست مخلوق کا

۲۵ — فَحُكْمُكَ حَسْبِيْ يَا حَسِيْبُ تَوَلَّنِيْ
وَاَنْتَ جَلِيْلٌ كُنْ لِغَمِّيْ مُنَكِّلَا

اے کفایت کرنیوالے پس تیرا فیصلہ میرے لیے کافی ہے میری
مدد فرما اور بزرگ ہے ہو جا میرے غم کا مٹانے والا

۲۶ — اِلٰهِيْ كَرِيْمٌ اَنْتَ فَاكْرِمْ مَوَاهِبِيْ
وَكُنْ لِعَدُوِّيْ يَا رَقِيْبُ مُجَنْدِلَا

الٰہی تو کریم ہے پس مجھے عطیات بخش
اور اے نگہبان میرے دشمن کو پچھاڑنے والا ہو جا

۲۷ — دَعَوْتُكَ يَا مَوْلٰى مُجِيْبًا لِمَنْ دَعَا
قَدِيْمَ الْعَطَايَا وَاسِعَ الْجُوْدِ فِي الْمَلَا

اے مالک قبول کرنیوالے جو کوئی پکارے میں نے تجھے پکارا ہے
اے قدیم عطاؤں والے کھلی بخشش والے عطاؤں میں

Marfat.com

۲۸ ــــ اِلٰهِیْ حَکِیْمٌ اَنْتَ فَاحْکُمْ مَشَاهِدِیْ

فَوُدُّکَ یُنْدِیْ یَا وَدُوْدُ تَنَزَّلَا

الہٰی تو حکمت والا ہے میری حاضری کی جگہوں کا فیصلہ فرما

اے دوست تیری محبت میرے پاس نازل ہوگئی

۲۹ ــــ مَجِیْدٌ فَهَبْ لِیْ الْمَجْدَ وَالسَّعْدَ وَالْوِلَا

وَیَا بَاعِثُ ابْعَثْ نَصْرَ جَیْشِیْ مُهَرْوِلَا

بزرگی والے پس مجھے بزرگی وسعادت اور محبت عطا فرما

اور اے بھیجنے والے میرے بھاگتے لشکر کی مدد بھیج

۳۰ ــــ شَهِیْدٌ عَلَی الْاَشْیَاءِ طَیِّبْ مَشَاهِدِیْ

وَحَقِّقْ لِیْ حَقَّ الْمَوَارِدِ مَنْهَلَا

تو چیزوں پر گواہ ہے میرے حاضر ہونیکی جگہوں کو پاک کردے

اور میرے لیے پینے کے گھاٹوں کا حق ثابت کردے

۳۱ ــــ اِلٰهِیْ وَکِیْلٌ اَنْتَ فَاقْضِ حَوَائِجِیْ

وَیَکْفِیْ اِذَا کَانَ الْقَوِیُّ مُوَکَّلَا

الہٰی تو کارساز ہے پس میری حاجات کو پوری فرما

اور وکیل جب قوی ہو تو کافی ہوتا ہے

Marfat.com

۳۲ــــ مَتِيْنٌ فَمَتِّنْ ضُعْفَ حَوْلِي وَقُوَّتِي

اَغِثْ يَا وَلِي عَبْدًا دَعَاكَ تَبَتُّلًا

مضبوط میری طاقت و قوت کے ضعف کو مضبوط کر دے اے دوست

اپنے بندے کی مدد فرما اس نے تجھے پکارا ہے دنیا سے منقطع ہو کر

۳۳ــــ حَمِدْتُكَ يَا مَوْلَى حَمِيْدًا مُوَحِّدًا

وَمُحْصِي زِلَّاتِ الْوَرٰى وَمُعَدِّلَا

اے مالک اپنے مولی کی وحدانیت کا معتقد ہوتے ہوتے تیری تعریف

کرتا ہوں اور مخلوق کی لغزشوں کو گھیرنے والے درست کرنیوالے

۳۴ــــ اِلٰهِيْ مُبْدِي الْفَتْحِ لِي اَنْتَ وَالْهُدٰى

مُعِيْدٌ لِمَا فِي الْكَوْنِ اِنْ بَادَ اَوْ خَلَا

الٰہی میرے لیے فتح اور ہدایت کے ظاہر فرمانے والے کائنات

کی ہر موجود اور گزری چیز کے دوبارہ پیدا کرنے والے

۳۵ــــ سَاَلْتُكَ يَا مُحْيِي حَيَاةً هَنِيْئَةً

اَمِتْ يَا مُمِيْتُ اَعْدَاءَ دِيْنِي مُعَجِّلًا

اے زندگی دینے والے میں تجھ سے خوشگوار زندگی مانگتا ہوں

اے موت دینے والے میرے دینی دشمنوں کو جلد موت دے

Marfat.com

۴۰ ــــ وَقَدِّمْ لِسِرِّيْ يَا مُقَدِّمُ عَافِنِيْ

مِنَ الضُّرِّ فَضْلاً يَا مُؤَخِّرُ ذَا الْعُلَا

اے آگے کرنے والے میرے بھید کو بڑھا دے اور اے

پیچھے کرنے والے بلندی والے اپنے فضل سے مجھے تکلیف سے بچا۔

۴۱ ــــ وَاَسْبِقْ لَنَا الْخَيْرَاتِ اَوَّلَ اَوَّلَا

وَيَا آخِرُ اخْتِمْ لِيْ اَمُوْتُ مُهَلِّلَا

اور اے اول پہلے ہماری نیکیوں کو سبقت دے اور

اے آخر میرا خاتمہ کر کہ میں مروں تہلیل کرتے ہوئے۔

۴۲ ــــ وَيَا ظَاهِرُ اظْهِرْ لِيْ مَعَارِفَكَ الَّتِيْ

بِبَاطِنِ غَيْبِ الْغَيْبِ يَا بَاطِنًا وَلَا

اور اے ظاہر اپنی معرفت کے مقامات ظاہر کر جو

غیب الغیب کے باطن میں ہیں اور اے پوشیدہ دوستی والے

۴۳ ــــ وَيَا وَالِيْ اَوْلِ اَمْرَنَا كُلَّ نَاصِحٍ

وَيَا مُتَعَالِ ارْشُدْ وَاَصْلِحْ لَهُ الْوَلَا

اے کام بنانے والے ہر نصیحت کرنیوالے ہمارا کام بنا دے

اور اے بلند و برتر اس کیلئے دوستی سیدھی درست کر دے

Marfat.com

۲۶ — یَا حَیُّ اَحْیِ مَیْتَ قَلْبِیْ بِذِکْرِکَ
اَلْقَدِیْمِ فَکُنْ قَیُّوْمَ سِرِّیْ مُوَصِّلَا

اے زندہ میرے مردہ دل کو اپنے ذکر قدیم سے زندہ کر
پس میرے بھید کو قائم کرنے والا ملانے والا ہو جا

۲۷ — وَیَا وَاجِدَ الْاَنْوَارِ اَوْجِدْ مَسَرَّتِیْ
وَیَا مَاجِدَ الْاَنْوَارِ کُنْ لِیْ مُعَوِّلَا

اے انوار کے موجود کرنے والے میری خوشی کو موجود کر
اور اے انوار کی بزرگی والے میرا مددگار ہو جا

۲۸ — وَیَا وَاحِدُ مَا ثَمَّ اِلَّا وُجُوْدُہٗ
وَیَا صَمَدُ قَامَ الْوُجُوْدُ بِہٖ عَلَا

اور اے یکتا جس کے سوا یہاں کوئی موجود نہیں اور اے
بے نیاز جس سے تمام موجودات کو قیام ہے وہ بلند ہے

۲۹ — وَیَا قَادِرُ ذَا الْبَطْشِ اَہْلِکْ عَدُوَّنَا
وَمُقْتَدِرُ قَدِّرْ لِحُسَّادِنَا الْبَلَا

اور اے توانا گرفت فرمانیوالے ہمارے دشمن کو ہلاک کر دے
اور اے قدرت والے ہمارے حاسدوں کیلئے بلا مقدر کر دے

Marfat.com

۴۴ــــ وَيَابَرُّ يَا رَبَّ الْبَرَايَا وَمُوْهِبَ
الْعَطَايَا وَيَا تَوَّابَ تُبْ وَتَقَبَّلَا
اور اے نیک کار اے پروردگار مخلوق کے اور عطائیں
بخشنے والے اور اے توبہ قبول کرنیوالے رجوع فرما اور قبول کر

۴۵ــــ وَمُنْتَقِمٌ مِنْ ظَالِمِيَّ نُفُوْسِهِمْ
كَذَالِكَ عَفُوٌّ اَنْتَ فَاعْطِفْ تَفَضُّلَا
اور انتقام لینے والے میرے ظالموں کی جانوں سے تو اسی
طرح معاف فرمانیوالا ہے پس اپنے فضل سے مجھے معاف فرما

۴۶ــــ عَطُوْفٌ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ وَمُسْعِفٌ
لِمَنْ قَدْ دَعَا يَا مَالِكَ الْمُلْكِ مَعْقِلَا
بندوں کے ساتھ شفیق مہربان اور پورا کرنیوالا اس کے لیے
جس نے پکارا اے ملک کے مالک جائے پناہ

۴۷ــــ فَاَلْبِسْ لَنَا يَا ذَا الْجَلَالِ جَلَالَةً
فَجُوْدُكَ وَالْاِكْرَامُ مَا زَالَ مُهْطِلَا
اے بزرگی والے ہمیں بزرگی والے ہمیں بزرگی کا
لباس پہنا پس تیرا کرم موسلا دھار بارش کی طرح برسنے والا ہے

Marfat.com

۴۸ — وَیَا مُقْسِطُ ثَبِّتْ عَلَی الْحَقِّ مُهْجَتِیْ
وَیَا جَامِعُ اجْمَعْ لِیَ الْکَمَالَاتِ فِی الْمَلَا

اور اے انصاف کرنیوالے میری جان کو حق پر ثابت رکھ
اور اے جمع فرمانیوالے میرے لیے اعلانیہ کمالات کو جمع فرما

۴۹ — اِلٰهِیْ غَنِیٌّ اَنْتَ فَاذْهَبْ لِفَاقَتِیْ
وَمُغْنٍ فَاغْنِ فَقْرَ نَفْسِیْ لِمَا خَلَا

الٰہی تو بے پرواہ ہے میرے افلاس کو دور کردے اور تو بے پرواہ
کرنیوالا ہے میرے نفس کو ہر خواہش کی احتیاج سے بے پرواہ کردے

۵۰ — وَیَا مَانِعُ امْنَعْنِیْ مِنَ الذَّنْبِ فَاشْفِنِیْ
عَنِ السُّوْءِ مِمَّا قَدْ جَنَیْتُ تَعَمُّلَا

اور اے روکنے والے مجھے ہر گناہ سے روک لے
پھر مجھے بچا برائی سے جو میں نے عمداً کی ہے۔

۵۱ — وَیَا ضَارُّ کُنْ لِلْحَاسِدِیْنَ مُوَبِّخًا
وَیَا نَافِعُ انْفَعْنِیْ بِرُوْحٍ مُحَصَّلَا

اور اے نقصان پہنچانیوالے حسد کرنیوالوں کا زجر و توبیخ کرنیوالا
ہو اور اے نفع پہنچانیوالے تائید کی ہوئی روح کیساتھ مجھے نفع پہنچا

Marfat.com

٥٢ — وَيَا نُوْرُ اَنْتَ النُّوْرُ فِيْ كُلِّ مَا بَدَا
وَيَا هَادِ كُنْ لِلنُّوْرِ فِي الْقَلْبِ مُشْعِلَا

اور اے نور تمام موجودات میں تیرا ہی نور ہے اور اے
ہدایت دینے والے ہوجا نورِ قلب کا چمکانے والا

٥٣ — بَدِيْعَ الْبَرَايَا اَرْجُوْا مِنْ فَيْضِ لُطْفِهٖ
وَلَمْ يَبْقَ اِلَّا اَنْتَ بَاقٍ لَهُ الْوِلَا

انوکھا پیدا کرنیوالا مخلوق کا میں اس کے فیضِ لطف سے امید
رکھتا ہوں اور تیرے سوا کوئی باقی نہیں اسی کیلئے ہے دوستی

٥٤ — وَيَا وَارِثُ اجْعَلْنِيْ لِعِلْمِكَ وَارِثًا
وَرُشْدًا اَنِلْنِيْ يَا رَشِيْدُ تَجَمُّلَا

اور اے وارث مجھے اپنے علم کا وارث بنا اور اے راست
تدبیر والے مجھے اچھی شان شوکت عطا فرما،

٥٥ — صَبُوْرٌ وَسَتَّارٌ فَوَفِّقْ عَزِيْمَتِيْ
عَلَى الصَّبْرِ وَاجْعَلْ لِي اخْتِيَارَ مُزَمِّلَا

تو تحمل والا اور پردہ پوش ہے پس توفیق دے میرے
عزم کو صبر کی اور مجھے اختیار دے کھولنے اور بند کرنیوالا

Marfat.com

۵۶ — بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی دَعَوْتُکَ سَیِّدِیْ
وَآیَاتِکَ الْعُظْمٰی ابْتَهَلْتُ تَوَسُّلًا

میرے مالک میں نے تیرے پیارے ناموں کے ساتھ تجھ کو
پکارا ہے اور میں نے تیری بہت بڑی نشانیوں کا وسیلہ پکڑا ہے

۵۷ — فَاَسْئَلُکَ اللّٰهُمَّ رَبِّیْ بِفَضْلِهَا
فَهَیِّئْ لَنَا مِنْکَ الْکَمَالَ مُکَمَّلًا

پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ میرے رب انکی
فضیلت سے اپنی طرف سے ہمیں مکمل کمال عطا فرما

۵۸ — وَقَابِلْ رَجَائِیْ بِالرِّضَا عَنْکَ وَاکْفِنِیْ
صُرُوْفَ زَمَانٍ صِرْتُ فِیْهِ مُحَوَّلًا

اور میری امید کے مقابل اپنی رضا کو لا اور میری زمانے
کے حوادث سے کفایت کر کہ جن میں گھرا ہوا ہوں

۵۹ — اَغِثْ وَاشْفِنِیْ مِنْ دَاءِ نَفْسِیْ وَاهْدِنِیْ
اِلَی الْخَیْرِ وَاَصْلِحْ مَا بِعَقْلِیْ تَخَلَّلَا

میری مدد فرما اور مجھے میرے نفس کی بیماری سے شفا دے اور
مجھے نیکی کی راہ دکھا اور میری عقل میں جو خلل پڑگیا ہے اسکی اصلاح کر

Marfat.com

۶۰ — اِلٰہِیْ فَارْحَمْ وَالِدَیَّ وَاِخْوَتِیْ
وَمِنْ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ یَدْعُوْا مُرَتِّلاً

الٰہی رحم فرما میرے والدین اور بھائیوں اور اس پر جو
اِن ناموں کو عمدہ طریقے سے پڑھ کر دعا کرے ،

۶۱ — اَنَا قَادِرِیُّ الْحَسَنِیُّ عَبْدُ الْقَادِرِ
دُعِیْتُ بِمُحْیِ الدِّیْنِ فِیْ دَوْحَۃِ الْعُلاَ

میں قادری حسنی عبدالقادر ہوں اور میں شجرہ
عالیہ میں محی الدین کے لقب سے پکارا جاتا ہوں.

۶۲ — وَصَلِّ عَلٰی جَدِّیْ الْحَبِیْبِ مُحَمَّدٍ
بِاَحْلٰی سَلَامٍ فِی الْوُجُوْدِ وَاَکْمَلاَ

اور رحمت نازل فرما میرے پیارے نانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر
کائنات میں شیریں ترین اور کامل ترین سلام کے ساتھ

۶۳ — مَعَ الْاٰلِ وَالْاَصْحَابِ جَمْعًا مُؤَیَّدًا
وَبَعْدُ فَحَمْدُ اللہِ خَتْمًا وَّ اَوَّلاَ

اور آپ کے آل و اصحاب پر جو تائید شدہ جماعت ہے
اور پھر تعریف اللہ کے لیے ہے انتہا و ابتدا میں ،

Marfat.com

# قصیدہ نمبر 5

۱ — عَلَی الْاَوْلِیَا اَلْقَیْتُ سِرِّیْ وَبُرْهَانِیْ

فَهَامُوْا بِهٖ مِنْ سِرِّ سِرِّیْ وَاِعْلَانِیْ

اولیائ پر میں نے اپنے بھید اور برہان کو ڈالا تو وہ

میرے خاص بھید اور اعلان سے حیران ہو گئے

۲ — فَاَسْکَرَهُمْ کَاْسِیْ فَبَاتُوْ بِخَمْرَتِیْ

سُکَارٰی حَیَارٰی مِنْ شُهُوْدِیْ وَعِرْفَانِیْ

پس میرے پیالے نے ان کو مست کر دیا تو وہ میری شراب معرفت

کی وجہ سے میرے مشاہدے اور عرفان سے مست اور حیران رہ گئے

۳ — اَنَا کُنْتُ قَبْلَ لِقَبْلٍ قُطْبًا مُسَجَّلًا

وَطَافَتْ بِیَ الْاَمْلَاکُ وَالرَّبُّ سَمَّانِیْ

میں پہلے سے بھی پہلے قطب معظم تھا اور میرے سامنے

ملکیتیں گھومیں اور میرا نام میرے رب نے رکھا

Marfat.com

۴ — خَرَقْتُ جَمِيعَ الْحُجُبِ حِينَ وَصَلْتُ فِي
مَكَانٍ بِهِ قَدْ كَانَ جَدِّي لَهُ دَانِي

مَیں نے تمام حجابات طے کر لیے تو اس جگہ پہنچا جہاں
میرے نانا صلی اللہ علیہ وسلم میرے قریب ہوئے تھے

۵ — وَقَدْ كَشَفَ الْاَسْرَارَ عَنْ نُوْرِ وَجْهِهِ
وَمِنْ خَمْرَةِ التَّوْحِيْدِ بِالْكَاسِ اَسْقَانِي

اور تحقیق اپنے چہرہ اقدس کے نور سے بھید کھول دیئے
اور مجھ کو شراب توحید پیالے سے پلائی ،

۶ — اَنَا الدُّرَّةُ الْبَيْضَا اَنَا سِدْرَةُ الرِّضَا
تَجَلَّتْ لِيَ الْاَنْوَارُ وَاللّٰهُ اَعْطَانِي

مَیں سفید موتی ( لوح محفوظ ) ہوں میں خوشنودی کا
سدرہ ہوں میرے لیے انوار چمکے اور اللہ تعالیٰ نے مجھکو عطا فرمائے

۷ — وَصَلْتُ اِلَى الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ بِحَضْرَةٍ
فَنَادَمَنِي رَبِّي حَقِيْقًا وَنَاجَانِي

میں عرش مجید تک حضوری میں پہنچ گیا۔ اہلیت کی
وجہ سے میرے رب نے مجھ سے ہمنشینی اور سرگوشی فرمائی

Marfat.com

۸ ــــ نَظَرْتُ لِعَرْشِ اللهِ وَاللَّوحِ نَظْرَةً

فَلَاحَتْ لِيَ الْاَمْلَاكُ وَالرَّبُّ سَمَّانِي

میں نے ایک نظر عرش الہی اور لوح محفوظ پر ڈالی تو

میرے لیے ملکیتں ظاہر ہوئیں اور میرا نام میرے رب نے رکھا

۹ ــــ وَتَوَّجَنِي تَاجَ الْوِصَالِ بِنَظْرَةٍ

وَمِنْ خَلَعِ التَّشْرِيفِ وَالْقُرْبِ اَكْسَانِي

اور اس نے بہ یک نظر مجھے وصال کا تاج پہنایا اور

مجھے بزرگی اور قرب کا لباس پہنایا ،

۱۰ ــــ فَلَوْ اَنَّنِي اَلْقَيْتُ سِرِّي بِدَجْلَةٍ

لَغَارَتْ وَغِيضَ الْمَاءُ مِنْ سِرِّ بُرْهَانِي

پس اگر میں اپنا بھید دریائے دجلہ پر ڈالوں تو میرے برہان

کے بھید سے پانی ضرور دھنس جائے اور نیچے اتر جائے

۱۱ ــــ وَلَوْ اَنَّنِي اَلْقَيْتُ سِرِّي عَلَى لَظَى

لَاُخْمِدَتْ النِّيْرَانُ مِنْ عُظْمِ سُلْطَانِي

اور اگر میں اپنا بھید بھڑکتی ہوئی آگ پر ڈالوں تو

میری عظمت سلطانی کی وجہ سے بجھ جائے ،

Marfat.com

۱۲ــــ وَلَوْ اَنَّنِیْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ بِمَیِّتٍ

لَقَامَ بِاِذْنِ اللّٰهِ حَیًّا وَّ نَادَانِیْ

اور اگر میں اپنا بھید مردے پر ڈالوں، تو وہ ضرور اللہ تعالیٰ

کے حکم سے زندہ ہو اٹھے اور مجھے پکارے ،

۱۳ــــ وَقَفْتُ عَلَی الْاِنْجِیْلِ حَتّٰی شَرَحْتُهٗ

وَفَسَّرْتُ تَوْرَاةً وَّ اَسْطُرُ عِبْرَانِیْ

میں انجیل پر واقف ہوا یہاں تک کہ اس کی شرح کر دی

اور میں نے توراۃ کی تفسیر کی اور میں عبرانی لکھ لیتا ہوں ۔

۱۴ــــ کَذَا السَّبْعَۃُ الْاَلْوَاحُ جَمْعًا فَهِمْتُهَا

وَبَیَّنْتُ اٰیَاتِ الزَّبُوْرِ وَقُرْاٰنٍ

یونہی سات الواح سب کو میں نے سمجھ لیا ہے اور

زبور و قرآن کی آیات کو میں نے بیان کیا ،

۱۵ــــ وَفَکَّیْتُ رَمْزًا کَانَ عِیْسٰی یَحُلُّهٗ

بِهٖ کَانَ یُحْیِی الْمَوْتَ وَالرَّمْزُ سُرْیَانِیْ

اور میں نے وہ... کھولی جسے عیسیٰ کھولتے تھے اور جس کے

ساتھ وہ مردے زندہ کرتے تھے اور وہ رمز سریانی ہے

Marfat.com

۱۶ ـــ وَغُصتُ بِحَارَ العِلمِ مِن قَبلِ نَشأَتِي
اَخِی وَرَفِیقِی کَانَ مُوسٰے بنِ عُمرَانٖ

اور میں نے اپنی ولادت سے پہلے علم کے دریاؤں میں غوطے
لگائے موسیٰ بن عمران میرے بھائی اور ساتھی تھے

۱۷ ـــ فَمَن فِی رِجَالِ اللهِ کَانَ مَکَانَتِی
وَجَدِّی رَسُولُ اللهِ فِی الاَصلِ رَبَّانِی

پس مردان خدا سے کون میرے مرتبے پر پہنچا ہے اور حقیقت میں
میرے نانا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہی میری تربیت فرمائی ہے

۱۸ ـــ اَنَا قَادِرِیُّ الوَقتِ عَبدُ لِقَادِرٍ
اُکَنّٰی بِمُحیِ الدِّینِ وَالاَصلُ کِیلَانِی

میں وقت کا قادری ( ابو لوقت ) عبد القادر ہوں میری
کنیت محی الدین ہے اور در اصل میں جیلانی ہوں

Marfat.com

# قصیدہ نمبر 6

۱ ـــــ لِی هِمَّةٌ بَعْضُهَا تَعْلُو عَلَی الْهِمَمِ

وَلِیْ هَوًی قَبْلَ خَلْقِ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

میری ہمت کا بعض سب ہمتوں پر بلند ہے اور میرا

عشق لوح وقلم کی تخلیق سے پہلے ہے ،

۲ ـــــ وَلِیْ حَبِیْبٌ بِلَا کَیْفٍ وَلَا مَثَلٍ

وَلِیْ مَقَامٌ وَلِیْ رَبْعٌ وَلِیْ حَرَمِیْ

اور میرا محبوب بے کیف اور بے مثل ہے اور میرا ایک مقام ہے

اور میرا ایک گھر ہے اور میرا ایک حرم ہے

۳ ـــــ حُجُّوْ اِلَیَّ فَدَارِیْ کَعْبَةٌ نُصِبَتْ

وَصَاحِبُ الْبَیْتِ عِنْدِیْ وَالْحِمٰی حَرَمِیْ

تم میری طرف حج کرو کہ میرا گھر کعبہ مقرر کیا گیا ہے اور

گھر والا میرے پاس ہے اور محفوظ چراگاہ میرا حرم ہے

Marfat.com

۴ ـــ لَا تَسْتَقِرُّ وَلَا تَصْحُو ضَمَائِرُهُ
مَا لَمْ يَلُوحْ لَهُ الْمَحْبُوبُ كَالْعَلَمِ

اسکے بھید ثابت اور واضح نہ ہونگے جب تک محبوب
نشان کی طرح اس کیلئے واضح اشارہ نہ کرے،

۵ ـــ وَجَدْتُ حَوْلَ الْحِمَى فُرْسَانَ مَعْرَكَةٍ
سُيُوفُهُمْ مُشَهَّرَاتٌ قَصْدُهُمْ عَدَمِي

میں نے چراگاہ کے گرد جنگی گھڑ سواروں کو پایا انہوں
نے تلواریں سونت کر بلند کی ہوئی تھیں انکا ارادہ مجھے مٹانا تھا

۶ ـــ فَجُلْتُ فِيهِمْ وَفِي أَيْدِي لَهُمْ بَتْرٌ
وَلَوْ هِزَامًا لِنَحْوِ الزَّعْمِ بِالْجُسُمِ

تو میں انہیں کو دیڑا اور میرے ہاتھوں میں ان کیلئے تیغ براں تھی
وہ تیز تلواروں سمیت گمان کی جانب شکست کھاتے ہوئے بھر گئے

۷ ـــ لِلْقَادِرِيَّةِ فُرْسَانٌ مُعَرْبِدَةٌ
بَيْنَ الْأَنَامِ وَسِرٌّ شَاعَ فِي الْقِدَمِ

لوگوں کے اندر قادریت کے تندمزاج گھوڑ سوار ہیں
اور پرانے زمانے میں بھید مشہور ہیں

Marfat.com

٨ — غُصْتُ الْبِحَارَ وَقَدْ أَظْهَرْتُ جَوْهَرَهَا
فَلَمْ أَرَ قَدَمًا تَعْلُوْ عَلٰى قَدَمِيْ

میں نے حقیقت کے سمندروں میں غوطے لگائے ہیں اور انکے
موتی ظاہر کیے اور میں نے کوئی قدم اپنے قدم سے اونچا نہیں دیکھا

٩ — هٰذِيْ عَصَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَآرِبُ لِيْ
وَقَدْ أَهُشُّ بِهَا يَوْمًا عَلٰى غَنَمِيْ

یہ میری وہ لاٹھی ہے جس میں میرے کئی مقاصد ہیں اور کبھی
کسی دن اس کے ساتھ میں اپنی بکریوں پر سے پتے جھاڑونگا

١٠ — إِنْ أُلْقِهَا تَتَلَقَّفْ كُلَّ مَا صَنَعُوْا
إِذَا أَتَوْا بِسِحْرٍ مِنْ كَلَامِهِمْ

اگر میں اس لاٹھی کو ڈال دوں تو جو کچھ انہوں نے بنایا
ہے سب نگل جائیگی جبکہ وہ لائیں جادو کیساتھ اپنے کلام سے

Marfat.com

# قصیدہ نمبر 7

۱ــــ مَا فِی الْمَنَاهِلِ مَنْهَلٌ مُسْتَعْذَبُ
اِلَّا وَلِیْ فِیْهِ الْاَلَذُّ الْاَطْیَبُ

عشق کے چشموں میں کوئی شیریں چشمہ نہیں مگر یہ کہ میرے لیے اس میں لذیذ اور پاکیزہ حصہ نہ ہو

۲ــــ اَوْ فِی الْمَکَانِ مَکَانَةٌ مَخْصُوْصَةٌ
اِلَّا وَمَنْزِلَتِیْ اَعَزُّ وَاَقْرَبُ

یا مراتب میں کوئی خاص مرتبہ مگر یہ کہ میرا مرتبہ اس سے بڑھ کر عزت والا اور قرب والا ہے

۳ــــ وَهَبَتْ لِیَ الْاٰیَاءُ رَوْنَقَ صَفْوِهَا
فَحَلَتْ مَنَاهِلُهَا وَطَابَ الْمَشْرَبُ

اور دلوں نے اپنی صفائی کی رونق مجھے بخشی ہے تو انکے چشمے شیریں ہو گئے اور گھاٹ پاکیزہ ہو گئے

Marfat.com

۴ — وَغَدَوْتُ مَحْظُوّاً بِكُلِّ كَرِيمَةٍ
لَا يَهْتَدِي فِيهَا اللَّبِيبُ فَيَخْطُبُ

اور میں ہر بزرگی کے ساتھ مخاطب کیا گیا جس کی
طرف دانا راہ نہیں پاتا کہ اس کو طلب کرے

۵ — اَنَا مِنْ رِجَالٍ لَا يَخَافُ جَلِيسُهُمْ
رَيْبَ الزَّمَانِ وَلَا يَرَى مَا يَرْهَبُ

میں ان مردان خدا سے ہوں جنکا ہمنشین زمانے کی گردش سے
نہیں ڈرتا اور نہ ایسی چیز دیکھتا ہے جس سے کہ وہ خوف کرے

۶ — قَوْمٌ لَهُمْ فِي كُلِّ مَجْدٍ رُتْبَةٌ
عُلْوِيَّةٌ وَبِكُلِّ جَيْشٍ مَوْكِبُ

یہ وہ قوم ہے کہ ہر بزرگی میں ان کا مرتبہ بلند ہے۔
اور ہر لشکر کے ساتھ راہرو ہوا کرتا ہے۔

۷ — اَنَا بُلْبُلُ الْاَفْرَاحِ اَمْلَا دَوْحِهَا
طَرَباً وَفِي الْعَلْيَاءِ بَازٌ اَشْهَبُ

میں بلبل ہوں خوشیوں کا جس نے اپنے جنگل کو خوشی
سے بھر دیا اور بلندی میں باز اشہب ہوں

Marfat.com

۸ — أَضْحَتْ جُيُوشُ الْحُبِّ تَحْتَ مَشِيئَتِي
طَوْعًا وَمَهْمَا رُمْتُهُ لَا يَعْزُبُ

محبت کے لشکر خوشی کے ساتھ میری مشیت کے تحت
ہوگئے اور میں انہیں جب ماں بلاؤں دور نہ ہونگے

۹ — أَصْبَحْتُ لَا أَمَلًا وَلَا أُمْنِيَّةً
أَرْجُو وَلَا مَوْعُودَةً أَتَرَقَّبُ

ہوگیا میں کہ نہ کوئی امید ہے اور نہ کوئی آرزو کہ جسکی میں
امید کرتا ہوں اور نہ کوئی وعدہ ہے جس کا میں منتظر ہوں

۱۰ — مَازِلْتُ أَرْتَعُ فِي مَيَادِينِ الرِّضَا
حَتَّى وُهِبْتُ مَكَانَةً لَا تُوهَبُ

میں ہمیشہ رضا کے میدانوں میں پھرتا رہا یہاں تک کہ مجھے
وہ مرتبہ بخشا گیا جو کسی کو نہیں بخشا گیا ،

۱۱ — أَضْحَى الزَّمَانُ كَحُلَّةٍ مَرْقُومَةٍ
تَزْهُو وَنَحْنُ لَهَا الطِّرَازُ الْمُذْهَبُ

زمانہ منقش حلے کی طرح ہو گیا چمکتا ہے
اور ہم اس کا سنہری نقش ہیں

Marfat.com

۱۲ — اَفَلَتْ شُمُوسُ الْاَوَّلِیْنَ وَ شَمْسُنَا
اَبَدًا عَلٰی فَلَکِ الْعُلٰی لَا تَغْرُبُ
اگلوں کے سورج ڈوب گئے اور ہمارا سورج
ہمیشہ بلندی کے آسمان پر رہے گا غروب نہ ہوگا

## قصیدہ نمبر 8

۱ — طُفْ بِحَانِیْ سَبْعًا وَ لُذْ بِذِمَامِیْ
وَ تَجَرَّدْ لِزَوْرَتِیْ کُلَّ عَامٍ
میری دکانِ شرابِ محبت کا سات بار طواف کر اور میرے
ذمہ کرم کی پناہ لے اور میری زیارت کیلئے ہر سال گھر بار چھوڑ کر آ

۲ — اَنَا سِرُّ الْاَسْرَارِ مِنْ سِرِّ سِرِّیْ
کَعْبَتِیْ رَاحَتِیْ وَ بَسْطِیْ مُدَامِیْ
میں بھیدوں کا بھید اپنے بھید کے بھید سے میرا کعبہ
میری راحت ہے اور انبساط میری شراب ہے

Marfat.com

۳ —— اَنا نَشْرُ العُلُوْمِ وَالدَّرْسُ شُغْلِی
اَنَا شَیْخُ الْوَرٰے لِکُلِّ اِمَامٖ

میں علوم کا پھیلانے والا ہوں اور درس میرا شغل ہے
میں پیشوا ہوں کل خلقت کا اور کل اماموں کا

۴ —— اَنَا فِی مَجْلِسِیْ اَرَی الْعَرْشَ حَقًّا
وَجَمِیْعُ الْمُلُوْکِ فِیْهِ قِیَامِی

میں اپنی مجلس میں درحقیقت عرش کو دیکھتا ہوں
اور جملہ فرشتوں کو اس میں میرا قیام ہے

۵ —— قَالَتِ الْاَوْلِیَاءُ جَمْعًا بِعَزْمٍ
اَنْتَ قُطْبٌ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنَامِ

سارے ولیوں نے کہا کہ یقیناً
آپ تمام لوگوں پر قطب ہیں

۶ —— قُلْتُ کُفُّوْ تَمَّا اسْمَعُوْا نَصَّ قَوْلِی
اِنَّمَا الْقُطْبُ خَادِمِی وَغُلَامِی

میں نے کہا ٹھیرو اور میری صریح بات سنو
بے شک قطب تو میرا خادم اور غلام ہے

Marfat.com

۷ — كُلُّ قُطْبٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ سَبْعًا

وَأَنَا الْبَيْتُ طَائِفٌ بِخِيَامِي

ہر قطب بیت اللہ کا سات بار طواف کرتا ہے اور

مَیں وہ ہوں کہ بیت اللہ میرے خیموں کا طواف کرتا ہے

۸ — كَشَفَ الْحُجُبَ وَالسُّتُورَ لِعَيْنِي

وَدَعَانِي لِحَضْرَةٍ وَمَقَامِ

(اللہ تعالیٰ نے) میری آنکھ کیلئے حجاب اور پردے

کھول دیئے اور مجھے مقام حضوری کے لیے بلایا

۹ — فَاخْتَرَاقُ السَّبْعِ السُّتُورِ جَمِيعًا

عِنْدَ عَرْشِ الْإِلٰهِ كَانَ مَقَامِي

پھر جملہ ساتوں پردے پھٹ گئے عرش

الٰہی کے پاس میرا مقام تھا

۱۰ — وَكَسَانِي بِتَاجِ تَشْرِيفِ عِزٍّ

وَطِرَازٍ وَحُلَّةٍ بِاخْتِتَامِ

اور اس نے مجھے کامل طور پر بزرگی کا

تاج اور زیور اور لباس پہنا دیا

Marfat.com

۱۱ــــ فَرَسُ الْعِزِّ تَحْتَ سَرْجِ جَوَادِیْ

وَرِکَابِیْ عَالٍ وَغِمْدِیْ مُحَامِیْ

میرے تیز اور گھوڑے کی کاٹھی کے نیچے عزت کا گھوڑا ہے

اور میری رکاب بلند ہے اور میری کا نیام حمایت کرنیوالا ہے

۱۲ــــ وَاِذَا مَا جَذَبْتُ قَوْسَ مَرَامِیْ

کَاَنَّ نَارُ الْجَحِیْمِ مِنْهَا سِهَامِیْ

اور جب بھی میں اپنے مطلب کی کمان کھینچتا ہوں اس

کمان سے جو تیر نکلتا ہے گویا جہنم کی آگ ہے

۱۳ــــ سَائِرُ الْاَرْضِ کُلِّهَا تَحْتَ حُکْمِیْ

وَهِیَ فِیْ قَبْضَتِیْ کَفَرْخِ الْحَمَامِ

ساری کی ساری زمین میرے زیر فرمان ہے اور کبوتر

کے بچے کی طرح میرے زیر قبضہ ہے

۱۴ــــ مَطْلَعُ الشَّمْسِ لِلْغُرُوْبِ سُفْلًا

خُطْوَتِیْ قَدْ قَطَعْتُهٗ بِاهْتِمَامٍ

سورج کے طلوع کے مقام سے غروب کے مقام تک میرے ایک

قدم کے فاصلے کے نیچے ہے میں نے اسے اہتمام کیسا تھ طے کیا ہے۔

Marfat.com

۱۵ ـــ یَا مُرِیْدِیْ لَکَ الْهَنَا بِدَوَامِیْ
عَیْشُ عِزٍّ وَرِفْعَةٍ وَاحْتِرَامِ

اے میرے مرید میری ہمیشگی کے ساتھ تجھے عزت
بلندی اور احترام کی زندگی مبارک ہو

۱۶ ـــ وَمُرِیْدِیْ اِذَا دَعَانِیْ بِشَرْقٍ
اَوْ بِغَرْبٍ اَوْ نَازِلٍ بِحَرٍّ طَامِیْ

اور میرا مرید مشرق یا مغرب یا چڑھے
ہوئے دریا تلے جب بھی مجھ کو پکارے

۱۷ ـــ فَاَغِثْهُ اَوْ کَانَ فَوْقَ هَوَاءٍ
اَنَا سَیْفُ الْقَضَا لِکُلِّ خِصَامِ

تو میں اس کی دستگیری کرتا ہوں خواہ وہ دوش ہوا پر
ہو میں ہر خصومت کے واسطے قضا کی تلوار ہوں

۱۸ ـــ اَنَا فِی الْحَشْرِ شَافِعٌ لِمُرِیْدِیْ
عِنْدَ رَبِّیْ فَلَا یُرَدُّ کَلَامِیْ

میں حشر میں اپنے مرید کی شفاعت کرنیوالا ہوں اپنے
رب کے پاس پس میری بات رد نہ کی جائے گی،

Marfat.com

۱۹ —— اَنَا شَیْخٌ وَصَالِحٌ وَوَلِیٌّ
اَنَا قُطْبٌ وَقُدْوَۃٌ لِلْاَنَامِ

میں بزرگ نیکوکار اور ولی ہوں
میں قطب اور لوگوں کا پیشوا ہوں

۲۰ —— اَنَا عَبْدُ الْقَادِرِ طَابَ وَقْتِیْ
جَدِّی الْمُصْطَفٰی وَحَسْبِیْ اِمَامٌ

میں عبدالقادر ہوں میرا وقت خوش ہوا میرے نانا
مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں اور مجھے وہ پیشوا کافی ہیں

۲۱ —— فَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ
وَعَلٰی اٰلِہٖ بِطُوْلِ الدَّوَامِ

تو ہر وقت ان پر خدا کی رحمت ہو
اور ان کی آل پر ہمیشہ ہمیشہ

Marfat.com

# گلہائے عقیدت جناب طارق سلطان پوری

بخدمت گرامی، حضرت گیلانی زید مجد کم

السلام علیکم امید ہے آپ خیریت سے ہونگے

مؤقر کتاب ''الکمال'' کی ترسیل آپ نے مفتخر فرمایا میں آپ کی اس عنایت کیلئے تہ دل سے ممنون ہوں اس کتاب کے مطالعہ سے جہاں روحانی کیف و سرور کی دولت نصیب ہوئی وہاں نہایت قیمتی معلومات بھی حاصل ہوئیں مصنف علامہ کی یہ سعی بیحد اہم اور قابلِ تحسین ان کی خدمت میں بھی اظہارِ تحسین کے لئے عریضہ ارسال کیا ہے۔ ایسی ایمان پرور کتابوں کی آج کے پُر فتن دور میں اشد ضرورت ہے کیتھلی بزرگوں کے احوال و آثار کی اشاعت و حفاظت میں آپ نہایت شاندار کردار ادا کر رہے ہیں۔ خداوند کریم آپ کو مزید توانائی و تقویت عطا فرمائے حضرت مصنف کے قلم سے حضرت شاہ سکندر قادری کیتھلی علیہ الرحمتہ کا تذکرہ بھی منظر عام پر آ گیا ہے یہ بیحد خوش آئند بات ہے مصنف کی محنت و تحقیق واقعی قابلِ داد ہے اس کتاب کے ایک نسخہ کی عنایت کے لئے درخواست گزار ہوں میری چھوٹی سی لائبریری کی زینت دوبالا ہو جائیگی۔

کافی دنوں سے طبیعت ناساز رہتی ہے، دعا کی التماس بھی ہے۔

درگاہ شریف کے اعراس مبارکہ کی تاریخوں سے بھی آگاہ فرمائیں

والسلام مع الاکرام

ناچیز

محب العارفین طارق سلطانپوری

۴ محرم الحرام: ۱۴۲۳ھ

Marfat.com

"باکمال گلشنِ عرفان" — ۸۹۵ھ

"بابِ فیض" — ۸۹۵ھ

"ماہِ جہانِ معرفت" — ۸۹۵ھ

مادہ ہائے تاریخ

سال ولادت حضرت

شاہ کمالؒ قادری کیتھلی

کتاب مستطاب "الکمال" مصنف خورشید حسین بخاری پرنسپل گورنمنٹ اسلامیہ ڈگری کالج سانگلہ ہل

ناشر: مکتبہ کارواں ملتان کینٹ بہ اہتمام انجمن قادریہ ملتان۔

صفحات: ۲۹۴

بہ الفاظ بحساب ابجد

"یمن صِدق"

"کمالِ جہانِ حق"

"اوجِ مجلس کاملین"

"جادۂ فقراء"

"پایۂ عبدِ رب"

سال اشاعت: ۲۰۰۱ء

بہ الفاظ

"جمال و فیضانِ شریعت"

سالِ اشاعت ۱۴۲۱ھ

بہ الفاظ بحساب ابجد "جمالِ خاصانِ خدا"

"آوازِ فیضانِ بزمِ اہلِ فقر"

Marfat.com

## قطعۂ تاریخ (سالِ اشاعت)

وہ شیدا ہے اربابِ صدق و صفا کا — بخاری سعید اختر و پاک فطرت
کتاب حسین ''الکمال'' اس نے لکھی — بڑا کارنامہ ہے یہ در حقیقت
یہ ہے عظمت فقر و عرفاں کی محفل — یہ ہے بزم اوج و کمال شریعت
طباعت کا سال اس کا طارق کہا ہے
بہ فضل خدا ''افتخارِ طریقت''

| ''جمالستان فقر وہدا'' | ''زینِ آفتابِ اوج ہدایتؒ'' | ''شرفِ عرفان'' |
|---|---|---|
| ۹۸۱ھ | ۹۸۱ھ | ۹۸۱ھ |

(یہ حضرت کے مادہ ہائے تاریخ وصال ہیں)

عمر شریف — ۸۶سال

| بہ الفاظ | ''بندگی'' | ''جلوہ ہائے طیبہ'' |
|---|---|---|
| | ۸۶ | ۸۶ |

اس کے پیکر میں نظر آیا بڑی مدت کے بعد — منظر آنِ طریقت جلوہ گاہِ شان فقر
میں نے از روئے ''ولایت'' سال اس کے وصل کا — عون ہاتف سے کہا ''روح جمالستانِ فقر''

۹۸۱ھ = ۹۷۵ + ۶

طارق سلطانپوری (حسن ابدال) اٹک

Marfat.com

# مرد خدا (زیر طبع)

سوانح حیات

(حضرت قبلہ سرکار مخدوم سید علی احمد شاہ قادری گیلانی قدس سرہ)

آنسہ بلقیس چیمہ

آنسہ بلقیس چیمہ نے ''مرد خدا'' تصنیف کی ہے جس میں کیتھل کی سرزمین کے مشہور خانوادہ اعلیٰ حضرت شاہ کمال قادریؒ اور ان کے متوسلین کے حالات قلمبند کیے ہیں۔

خاص طور پر حضرت قبلہ سید علی احمد شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے حالات تفصیل سے درج کیے ہیں۔ یہ کتاب صرف عقیدت وارادت کے تحت نہیں لکھی گئی بلکہ اس کے تمام حقائق کے ساتھ بیان کر دیئے گئے ہیں۔ انداز تحریر بہت سادہ اور دلنشین ہے اور واقعات کے بیان کرنے میں حقیقت پسندی سے کام لیا ہے اور ان کی وقت نظر کا مشاہدہ کیا ہے۔

ساری کتاب پڑھنے کے قابل ہے۔ یقیناً معتقدین اور بزرگوں کے حالات سے ہم دلچسپی رکھنے والے حضرات اس سے استفادہ کریں گے۔

میں اپنی بیماری کی وجہ سے تفصیل کے ساتھ لکھنے سے معذور ہوں تاہم یہ کہہ سکتا ہوں کہ کتاب جامع ہے۔

سید مسعود حسن شہابؔ دہلوی مدیر ہفت روزہ الہام بہاولپور

Marfat.com

# تذکرہ حضرت شاہ سکندر کیتھلی (زیر طبع)

حضرت شاہ سکندر محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات پر ایک مفصل اور مستند کتاب کی سخت ضرورت تھی۔ بلاشبہ کسی کتاب کی یہ بہت بڑی خوبی ہے کہ وہ قارئین کے اندر مزید واقفیت اور مطالعہ کی تڑپ پیدا کردے ان کی تحقیق نے جو کام کیا ہے۔ وہ مفید اور بے حد مفید ہے ان کی تحقیق نے بعض تاریخی غلطیوں کی نہایت کامیابی سے نشان دہی کی ہے۔

---

# مجدّدین سلسلہ قادریہ

میرے محترم سید محمود کی گراں قدر تصنیف میری نظر سے گزری ہے آپ نے جس جانفشانی سے اسلاف مشائخ سلاطین کے حالات کی تصویر کھینچی ہے یہ مرحوم کے علم وفضیلت وتحقیق کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

سلسلہ عالیہ قادریہ کیتھل کی داستان معرکۃ العرا اور ایک ایک درویش کا حال دل خواہ ہے حضرت شاہ سکندرؒ ہوں یا اعلیٰ حضرت شاہ کمالؒ دین ودنیا دونوں کے بادشاہ تھے اور حضرت سرہندی مجدد الف ثانی کی شان جس طرح آپ نے دربار اکبری اور جہانگیری میں بیان کی ہے یہ سید محمود کی علمی عظمت اور روحانی کیفیات کی نشاندہی کرتی ہے۔ آپ میرے بچپن سے ہی مجھ پر شفقت فرماتے ہیں اور شعروسخن کی محفلیں ان کی صدارت میں بٹالہ میں قائم ہوتی رہیں اور مجھے اس روز کا اشتیاق رہتا۔ آپ منکسر المزاج نفیس انسان تھے اور علم وفضل کے بے بہا خزانوں سے مالا مال تھے۔ کاش انہیں موقع ملتا کہ وہ اور بھی اپنے قلم سے کام لیتے۔ بہرکیف یہ تصنیف میرے نزدیک لعل وجواہر کا مرقع ہے۔ جو ان کا فیض جاریہ رہے گا اور بندگان خدا اس سے مستفید ہوتے رہیں گے۔

(جسٹس) شمیم حسین قادری فاضلی

Marfat.com

# دیگر مطبوعات

الکمال ---------- پروفیسر خورشید حسین بخاری

تذکرہ حضرت شاہ سکندر کیتھلیؒ (زیر طبع) ---------- پروفیسر خورشید حسین بخاری

سوانح حضرت طاہر بندگیؒ ---------- پروفیسر خورشید حسین بخاری

مرد خدا (زیر طبع) ---------- آنسہ بلقیس چیمہ

دیوان سید ---------- (حضرت) سید علی شاہ سید کیتھلیؒ

مجدد دین سلسلہ قادریہ ---------- سید محمود الحسن گیلانی

حفظ الایمان بمعہ قصائد غوثیہ ---------- (حضرت) سید علی شاہ سید کیتھلیؒ

## ملنے کے پتے

- بیکن بکس گلگشت ملتان
- مکتبہ کارواں ادب ملتان کینٹ

Marfat.com

# حفظ الایمان

(من تصنیف)

(حضرت) سید علی شاہؒ سید کیتھلی

بمعہ

## قصائدِ غوثیہ

Marfat.com